جانِ رحمت

مجموعۂ نعت

پیر سیّد غلام قطب الحق گیلانی
گولڑا شریف

سُبحانَ اللہ ما اَجملَک   ما اَحسنَک ما اَکملَک
کتھے مہرِ علی کتھے تیری ثنا   گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

مجموعۂ نعت

پیر سید غلام قطب الحق گیلانی

درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف اسلام آباد۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

"مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام"

جانِ رحمت ﷺ

مجموعہ نعت

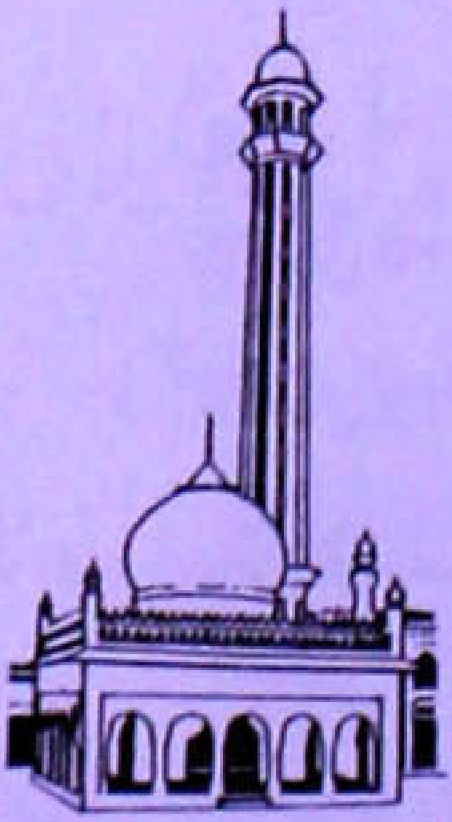

پیر سید غلام قطب الحق گیلانی

درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف، اسلام آباد (پاکستان)

سنگی پبلشرز، گولڑا شریف، اسلام آباد

Marfat.com

ضابطہ

جملہ حقوق بحقِ شاعر محفوظ ہیں

کتاب : جانِ رحمتؐ

شاعر : پیر سیّد غلام قطب الحق گیلانی

ترتیب وتدوین : پیر سیّد علی جنید الحق گیلانی، پیر سیّد غلام مہر علی شاہ گیلانی فرزندانِ پیر سیّد غلام قطب الحق گیلانی

بار : سوم

تعداد : 1100

موسم اشاعت : ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ مطابق فروری 2014ء

مقام اشاعت : درگاہ عالیہ گولڑا شریف ، اسلام آباد

نگرانی طباعت : حافظ عثمان خالد، "بابوجی جنکشن" بیٹھک پیر صاحب گولڑا شریف

پروف ریڈنگ : عابد سعید عابدؔ گوجر خان ضلع راول پنڈی

ناشر : سنگی پبلشرز، گولڑا شریف اسلام آباد

مطبع : پرنٹنگ پروفیشنلز لاہور، فون: ۳۷۵۵۳۷۱۱

ہدیہ : 250 روپے

ملنے کا پتا

مکتبۂ غوثیہ مہریہ بابوجیؒ، بالمقابل گیٹ نمبر 1

درگاہ غوثیہ مہریہ، گولڑا شریف، E-11 اسلام آباد - پاکستان

رابطہ نمبر: 0092 51 2212222

Marfat.com

انتساب

اپنے جدِّ امجد، مُجدِّدِ دین وملّت، فاتحِ قادیانیت وقاطعِ مرزائیت،

مُحافظِ عقیدۂ ختمِ نبوّت

حضرت سیّد پیر مہرؔ علی شاہ گیلانی قُدِّسَ سِرُّہٗ العزیز

کے نام

اِس حقیقت کے اِعتراف کے ساتھ کہ آپؒ نے

فتنۂ قادیانیت کا سَدِّباب کر کے جُمہور اہلِ اِسلام کے ایمان کا تحفُّظ فرمایا

اور دینِ اِسلام کو حیاتِ نوبخشی۔

Marfat.com

ترتیب

پیش لفظ	سیّد غلام قطب الحق گیلانی	11
پیر سیّد غلام قطب الحق گیلانی کی نعت گوئی ایک اِجمالی تعارف	انورؔ مسعود	13
عشق بن یہ ادب نہیں آتا	ڈاکٹر عبدالعزیز خان (عزیزاحسن)	17
"جانِ رحمت" صنعتِ توشیح کے آئینے میں	میاں تنویرؔ قادری	19
خالقِ ہر دو جہاں! مجھ پہ یہ اِحساں کر دے	مُناجات	21
مہ و انجم میں ضو تیری گُل و غُنچہ میں بُو تیری	حمد	22
سَتار ہے غَفار ہے اللہ تعالیٰ	قِطعات	23
چُوم کر روضے کی جالی ہم نے	نعت	25
کی شانِ کریمی نے، جب میری پذیرائی		26
اے سائلِ دربارِ نبیؐ اور بھی کچھ مانگ		27

Marfat.com

کتنا اِحسان و کرم ہے شہِ بطحاؐ تیرا	29
رُوح و دِل، جان و جگر تو وہیں چھوڑ آئے ہیں	31
سَرورِ دیںؐ ہیں	33
کیا شانِ نبیؐ ہے صَلِّ عَلےٰ سُبحَانَ اللّٰہ سُبحَانَ اللّٰہ	35
سارے نبیوںؑ سے ہے شانِ شہِ اَبرار الگ	37
اللّٰہ اللّٰہ یہ کرم کے سلسلے آٹھوں پہَر	39
شہِ دو جہاں کا ہمسر کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا	41
فِدا تیرے کرم پر جان میری	42
آپؐ کی بزم سجاتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں	43
ہزار جان سے اُنؐ پر نثار ہم بھی ہیں	45
یوں تصوّر میں تری اَنجُمن آرائی ہو	46
مِلے گی جنہیں بھی محبّت تُمہاری	48
نہیں کچھ مانگتا سائل تُمہارا یا رَسُولَ اللّٰہ	50
بُلا لو اپنے قدموں میں خُدارا یا رَسُولَ اللّٰہ	51
قُرآن مُحمّدؐ ہیں	53
جب بھی اُس دَر پہ صدا دی ہم نے	55
تکیہ ہے ہر اِک شاہ و گدا کا ترے دَر پر	56
سُلطانِ زمن سیّدِ اَبرار کی باتیں	58
سُوئے افلاک وہ کس شان سے ذیشان گیا	59

Marfat.com

نغمہ لبوں پہ مدح وثنائے نبیؐ کا ہے	61
آرزو تھی کہ طوافِ درِ کعبہ کرتے	63
دربارِ رسالت کی فضا دیکھ رہا ہوں	65
جس دِل میں بسیرا ہو رسُولِ عربیؐ کا	67
دیارِ نبیؐ میں قیام اللہ اللہ	69
وہ حق سے ہوئے ہمکلام اللہ اللہ	71
ربّ کے پیارے	73
چل کر درِ حبیب پہ آئے ہوئے ہیں ہم	75
اللہ اللہ اللہ ھُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	77
شامل ہوا نہ اشکوں میں خونِ جگر ہنوز	79
آئے لُٹانے	81
جس طرف بھی وہ مرا صاحبِ قرآن گیا	83
پڑھو درود کے سرکارؐ آنے والے ہیں	84
کیا مطلعِ کلام فروزاں ہے نعت کا	85
تُو ہے ختم الرُسلؐ، تو حبیبِ خُدا	87
کوئی مُشکل کی گھڑی ہو تو پکارو انؐ کو	90
اویسؓ جیسا مُقدّر کہاں زمانے میں	92
اِک چشمِ کرم قطبؔ پہ ہو جائے خدارا	94
دِل میں غم گوشہ نشیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ	96
رحمتِ عالم	98

Marfat.com

حبیبِ دو جہاں آیا خدا کا معتمد آیا 100
خلوصِ دِل سے جو اُنؐ کا غلام ہو جائے 101
بِمدحت سرا ہے آپؐ کا قرآن یا رسُولؐ 103
کون کہتا ہے کہ جلوہ آپؐ کا مستُور ہے 104
شعارِ زیست اگر خُوئے عاجزی نہ رہی 106
غریقِ مدحتِ سرکارؐ ہو کر 108
میرے مولاؐ کا جو مدینہ ہے 109
ہے معنیٰ و مفہوم سخا نامِ محمدؐ 111
حُسنِ باغ و بہار آپؐ سے ہے 113
حیراں ہُوں، یہ کیا عزّ و عُلیٰ دیکھ رہا ہُوں 115
جو رِضا آپؐ کی ہو گئی 116
نعت کہنے کے لئے درکار جنّت کی زمیں 118
دِل میں ذِکرِ خفی ہے 119
یاد جس وقت مدینے کے در و بام آئے 121
ہم رلتے ہیں فرطِ شوق سے جب نعت کہتے ہیں 122
ذِکر ہے لب پر شہِ ابرارؐ کا 124
دِل کی دیوار میں درِ شہرِ مدینہ کی طرف 125
نعتوں سے بھرا دیواں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے 127
میرا حامی ہے دو عالم میں وہ جانِ رحمتؐ 128

Marfat.com

جشنِ صلِّ علیٰ آج کی رات ہے	129
کالی کملی والا	130
حضورؐ چشمِ کرم جس پہ بھی کبھو کرتے	132
مصطفٰےؐ کا نُور ہے جو، وہ خدا کا نُور ہے	134
محتاج نہیں وہ کسی مے خانے کے در کا	136
تری چشمِ ملتفت سے مرا کام چل رہا ہے	138
خلوتِ جاں میں تری بزم سجائے ہوئے ہیں	140
وُفورِ عشقِ نبیؐ ہو تو نعت ہوتی ہے	142
اُنؐ کا صدقہ کھاتے ہیں	144
سُنی تیری خُدا نے اے دِلا! صدقے محمّدؐ کے	146
حضور میزان پر کھڑے ہیں ہماری بگڑی بنی ہوئی ہے	148
روضے پہ پڑی جب پہلی نظر! پلکیں بھی جھپکنا بھول گئے	150
یا شہِ کون ومکاں! چشمِ عنایت کرنا	151
توفیقِ نعت ہوتی ہے اُس کی رضا کے بعد	153
رحمتِ عالم سیّد وسرور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	154
نہیں اُنؐ سا اور کوئی نبیؐ صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ	156
یا حبیبؐ خُدا سرورِ انبیاء	158
اے مرے آقا و مولاؐ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام	162
محبوبؐ کبریا پہ ہمارا سلام ہو	163
یا نبیؐ سَلَامٌ عَلَیْکَ یا رسولؐ سَلَامٌ عَلَیْکَ	165

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پیش لفظ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی حَبِیۡبِهِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ وَصَحۡبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔ اَمَّا بَعۡد

نعتیہ مجموعہ "جانِ رحمتؐ" میری پہلی شعری کاوش ہے۔ قبل ازیں میری ایک نثری تصنیف "حقائق ومعارف" منظرِ عام پر آچکی ہے۔ آقائے کُل ختمِ رُسل ﷺ کا فرمان ہے اِنَّ مِنَ الشِّعۡرِ حِکۡمَةً بے شک بعض شعر سراپا حکمت ہوتے ہیں۔ ان سے نہ صرف قلبی انبساط حاصل ہوتی ہے بلکہ خلقِ خدا میں عشقِ الٰہی اور حُبِّ نبی ﷺ کا جذبہ بھی موجزن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض صوفیائے کرام نے فروغِ دین کے لئے سخن طرازی کا ذریعہ بھی اختیار کیا۔ میرے جدّامجد حضرت سیّدنا پیر مہر علی شاہ گیلانی قُدِّسَ سِرُّہٗ پنجابی اور فارسی زبان کے ایک نغز گوسخن ور تھے۔ آپؒ کا کلام نعت ومناجات اور تصوّف پر مشتمل ہے۔

آپؒ کی مشہورِ زمانہ نعت بڑے جذب وکیف سے پڑھی اور سُنی جاتی ہے، جس کا مقطع یہ ہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰه مَا اَجۡمَلَکَ — مَا اَحۡسَنَکَ مَا اَکۡمَلَکَ

کتھے مہر علیؒ کتھے تیری ثنا — گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

میرا نسبی تعلق ایک علمی وادبی خانوادے سے ہے اور اسی ماحول نے میرے شعور میں شعرگوئی کو تحرّک بخشا۔ فطرتاً میرا مزاج مجھے نظم گُستری کی طرف کھینچتا تھا۔ البتہ صنفِ نعت میں طبع آزمائی احترامِ نعت کے حوالے سے خاصا دشوار مرحلہ تھا۔ جب بھی نعت لکھنے کا ارادہ کرتا، خیالات لرزنے لگتے، قلم پر رعشہ طاری ہوجاتا، بلاغتِ فکر دم توڑنے لگتی مگر جذباتِ شوق کا ایک سمندر دل میں ہمیشہ موجزن رہا، بقولِ غالبؔ

؎ عاشقی صبر طلب اور تمنّا بیتاب — دل کا کیا رنگ کروں خونِ جگر ہونے تک

Marfat.com

آخر اِسی جذبۂ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر مضامینِ نعت کو سلکِ الفاظ میں پروتے ہی بنی۔ باطنی قوّتِ گفتار کو اظہار کے بغیر چارہ نہ تھا۔ نعت گوئی محض حصولِ برکت کا ایک ذریعہ ہے ورنہ نعتِ پیمبرؐ کا حق کون ادا کر سکتا ہے۔ ہر ثنا گو اپنے انداز سے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں گلہائے عقیدت پیش کرتا ہے۔ تخلیقِ مضامینِ تازہ پر کسی کا اجارہ نہیں، یہ تو کرم کی بات ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے!

؎ کیا فکر کی جولانی، کیا عرضِ ہنر مندی　　توصیفِ پیمبرؐ ہے، توفیقِ خداوندی

یہ بات درست ہے کہ مضامین غیب سے قرطاسِ خیال پر اُترتے ہیں۔ یہ بات بھی بجا ہے کہ توصیفِ پیمبرؐ توفیقِ خداوندی کا نتیجہ ہے مگر تخلیقِ سخن کے مراحل کتنے جاں گُسل ہوتے ہیں، اس بات کا اندازہ لگانا بھی کچھ سہل نہیں۔ بیدلؒ فرماتے ہیں

؎ بہ آسانی سپندِ من نہ کرد ایجادِ خاکستر　　تپیدم، نالہ کردم، سوختم، کیں نقش بر بستم

اللہ تعالیٰ میرے اِن نعتیہ نقوش کو قبول فرمائے اور بروزِ قیامت مجھے اپنے حبیبِ کریم عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالتَّسْلِیْم کی شفاعت سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین! بجاہِ سیّد المرسلین ﷺ

گدائے کُوئے مدینہ

سیّد غلام قطب الحق گیلانی

گولڑا شریف

Marfat.com

پیر سیّد غلام قطب الحق گیلانی کی نعت گوئی ۔ ایک اِجمالی تعارف

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ کی آیۂ مبارکہ کے مصداق آنحضور عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَالتَّسْلِیم کا اسمِ گرامی سارے زمانوں، سارے جہانوں اور ساری زبانوں میں گونج رہا ہے۔ اُسلوبِ نثر بھی آپؐ کی سیرت کی تجلیّوں سے مالا مال ہے اور نظم کے پیرائے میں بھی آپؐ کی مِدحت کے نایاب موتی پروئے گئے ہیں۔ ثنائے خواجہؐ کی برکت سے کئی ادیب اور شاعر لازوال ہو چکے ہیں۔

دُنیائے عرب میں حضرتِ حسّانؓ کے قبیلے کے ایسے لاتعداد نام ہیں جن کے نعتیہ کلام کی نُدرت اور اہمیت کو ایک دنیا تسلیم کرتی ہے۔ صرف ایک قصیدہ بُردہ کی تاثیر نے زمانوں کو تسخیر کر رکھا ہے۔

فارسی میں رومیؒ، جامیؒ، سعدیؒ، قُدسی، غالب اور اقبال اپنی اپنی جگہ پر بے مثال مدّاحانِ رسولِؐ عربی ہیں۔ اُردو میں تو نعت گو حضرات کی فہرست کا احاطہ ممکن ہی نہیں۔ ہندو اور سکھ شعرائے نے بھی عقیدت اور ارادت سے بھر پُور نعتیں لکھی ہیں۔ نعت کے ابتدائیے کے بغیر تو اب اُردو میں کوئی شعری مجموعہ شائع ہی نہیں ہوتا۔ مشاہیر شعرائے کے ضمن میں مولانا احمد رضا خانؒ، محسن کاکوروی، مولانا ظفر علی خان، مولانا حالی، احمد ندیم قاسمی اور حفیظ تائب نہایت درخشندہ نام ہیں۔

پنجابی میں حضرت سیّد پیر مِہرِ علی شاہؒ کی نعت گوئی کو آفاقی مقام حاصل ہے۔ بالخصوص "کتھے مہرِ علی، کتھے تیری ثنا" ایک ایسا نعتیہ زمزمہ ہے کہ ایک دنیا اُس کی والہ و شیدا ہے۔

حضرت پیر سیّد مہرِ علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ فیض اور یہ مبارک وِراثت گولڑا شریف کے اِس عظیم علمی اور ادبی گھرانے کے چشم و چراغ اور آپؒ کے پڑپوتے پیر قطب الحق گیلانی کے حصے میں آئی ہے۔ اس وِرثے کی سعادت کا تذکرہ بھی اُن کی نعتوں میں جا بجا پایا جاتا ہے۔

لِکھتا ہُوں جو مَیں سیّدِ کونینؐ کی نعتیں
فیضانِ نظر ہے یہ شہِ مہرِ علیؒ کا

اس وقت پیر قطب الحق گیلانی کا نعتیہ مجموعہ "جانِ رحمتؐ" میرے پیشِ نظر ہے میں

نے اس مجموعے کو نہایت شوق سے پڑھا ہے۔ آپ کی شاخِ سخن پر بیشتر غزل کی ہیئت میں جو پھول کھلے ہیں وہ اپنا ایک خاص رنگ اور ایک مخصوص مہک رکھتے ہیں۔

؎ شِعر گوئی کو دیا رَنگ نیا
طرحِ نَو نعت میں ڈالی ہم نے

پیر صاحب کی عقیدت و احترام میں گُندھی ہوئی اور عشقِ نبیؐ میں بھیگی ہوئی سادہ بیانی نے مجھے خاص طور پر متاثر کیا ہے جس میں کسی قسم کی کوئی تعقید نہیں ہے۔ چند شعر ملاحظہ فرمایئے۔

طیبہ کے وہ شام و سَحر — شام و سَحر یاد آتے ہیں
جیسی چوکھٹ ہے مِرے آقاؐ کی — ایسی چوکھٹ نہیں دیکھی ہم نے

سرکارؐ کی باتوں کا بیاں قطبؔ ہو کیسے — سرکارؐ کی باتیں تو ہیں سرکارؐ کی باتیں
کچھ کسی سے کبھی نہیں مانگا — اُنؐ سے مانگا ہے جب بھی مانگا ہے

پیر صاحب کی نعت گوئی کا ایک اور امتیازی وصف یہ بھی ہے کہ اظہار میں کسی تکلف کا کوئی شائبہ محسوس نہیں ہوتا۔

تَصنُّع اور تَکَلُّف کے نہیں اے قطبؔ ہم قائل
طبیعت نعت آمادہ ہو جب، تب نعت کہتے ہیں

"جانِ رَحمتؐ" کے مطالعے سے مجھے یوں محسوس ہوا ہے کہ پیر صاحب نے مولانا احمد رضا بریلویؒ کے نعتیہ کلام کا بنظرِ عمیق مطالعہ کیا ہے۔ ان کے ہاں حضرت مولانا بریلویؒ کے اُسلُوب کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ پیر صاحب کی نعت آنحضورؐ کی ہستیٔ گرامی کی عظمتوں اور رفعتوں کے حضور میں ارادتوں اور عقیدتوں کا بے ساختہ اظہار ہے۔ اُن کے نعتیہ اشعار سیرت کی تجلّیوں کے تذکرے سے جگمگا رہے ہیں۔ ان کی نعت گوئی میں بحروں اور ردیفوں کا تنوُّع خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ چند ایک مختصر بحروں کی دلکشی دیکھئے۔

Marfat.com

فرش پہ بھیجا نُور خُدا نے
آئے لُٹانے فیض خزانے
شانِ محمدؐ اللہ ہی جانے

اَشک شِعروں میں ڈھلتے رہے
اور نعتِ نبیؐ ہو گئی

سب باتوں سے اچھی آپؐ کی بات لگی ہے
جو فرمایا رَبّ نے بَس وہ قولِ نبیؐ ہے

اُنؐ کا تکلّم قُرآں پارے
اُنؐ کے شیدا مُرسَل سارے

تعارفی ابتدائیہ زیادہ تفصیل کا مُتحمّل نہیں ہوتا۔ قارئین نے محسوس کیا ہوگا کہ پیر صاحب کی نعت گوئی میں ایک ایسی تازگی ہے جو اُنہی سے مخصوص ہے۔ میں اُن کو اس اوّلین مجموعۂ نعت کی اشاعت پر تہِ دل سے مبارک دیتا ہوں اور اُن کے چند اشعار قارئین کی نذر کر کے اس دُعا کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ پیر صاحب کی توفیقِ نعت گوئی میں مزید برکت عطا فرمائیں۔ آمین!

اِس کی وُسعَت دیکھیے، صُبحِ اَزَل سے آج تک
خالِق و مخلُوق کارِ نعت سے فارِغ نہیں

مِرے قبلہ، میرے کعبہ، مِرے آقا، میرے مولا
تِرے جیسا بندہ پَرور کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

Marfat.com

نظر تحلیل ہو جاتی ہے نادیدہ مناظر میں
ہم اپنے آپ میں ہوتے نہیں جب نعت کہتے ہیں

ہونٹوں پہ تشکّر تھا ابھی حُسنِ عطا کا
کانوں میں پھر آواز پڑی اور بھی کچھ مانگ

عَین فِطرت کے مُطابِق ہے شریعت تیری
باقی سب رستوں سے آسان ہے رستہ تیرا

تھا لکھا اِسمِ محمدؐ ورنہ مَیں
کیوں تراشا چُومتا اَخبار کا

انور مسعود
صدارتی تمغہ حُسن کارکردگی
اسلام آباد

Marfat.com

عشق بِن یہ ادب نہیں آتا

اِنسان کے خمیر میں جتنے جذبے رکھے گئے ہیں اِن میں صرف عشق ہی ایک ایسا جذبہ ہے جو پائیدار بھی ہے اور معتبر بھی۔ صوفیائے کرام کا بنیادی کام ہی عشق، عشق اور صرف عشق ہے۔ صوفی کا عشق اِس کے مُرشد کی ذات سے شروع ہوتا ہے۔ وہ اپنے مُرشد کے آئینے ہی میں رسُولِ کریم ﷺ اور پھر اللہ تبارک تعالیٰ کو دیکھتا ہے اِس لیے وہ عشق کی جس منزل سے بھی گزرتا ہے اُس کے نقوش جریدۂ عالم پر ثبت کرتا جاتا ہے۔ خانقاہِ عالیہ مہریہ گولڑا شریف پر مہر و محبت ہی کی فضا چھائی ہوئی ہے۔ اِسی ماحول میں جناب پیر سیّد قطب الحق گیلانی نے آنکھ کھولی اور اپنے بزرگوں کو عشقِ نبی ﷺ میں مُستغرق پایا۔

نعت گوئی بھی صوفیائے کرام رحمہم اللہ کا وظیفہ رہا ہے۔ اِسی حوالے سے پیر صاحب نے حضورِ اکرم ﷺ کی ذاتِ بابرکات تک رسائی کے لیے قلبی راستہ اختیار کیا اور اِس عشق کے اظہار کے لیے نعت گوئی کو اپنا شعار بنایا۔ حضورِ اکرم ﷺ کی محبت کی جو شمع اِن کے بزرگوں کی توجہات کے طفیل اِن کے دل میں روشن ہوگئی تھی اُس کی لَو تیز کرنے کے لیے شاعری کی زبان درکار تھی کیوں کہ شاعری ہی احساسات کی زبان ہونے کے ناتے اظہار کی اعلیٰ ترین صورت ہے جس کا ملفوظی اظہار "جانِ رحمتؐ" کے حرف حرف سے ہو رہا ہے۔ ملاحظہ ہو ایک شعر، جو قلبی کیفیات کے سچے احوال کی کہانی بھی بیان کر رہا ہے اور اَدب آموز بھی ہے۔

زُباں پہ ذِکرِ جلی کے ہوں زمزمے جاری
نَفَس میں ذِکرِ خفی ہو تو نعت ہوتی ہے

اِس شعر میں نعت گوئی کے سلیقے کا عمومی ذِکر ہے جس میں شاعر کا ذاتی احوال بھی جھلک رہا ہے۔ لیکن چند دوسرے اشعار میں بات تعمیم سے نکل کر تخصیصی شکل اختیار کر گئی ہے اور بلاشبہ تخصیص کے اِس آئینے میں شاعر کی ذات منعکس ہے۔

Marfat.com

وُفورِ عشقِ نبیؐ ہو تو نعت ہوتی ہے
لگن جب اُنؐ کی لگی ہو تو نعت ہوتی ہے

وہ اِک نگاہ جو سَر مستیٔ جُنوں بخشے
اُس اِک نِگاہ سے پی ہو تو نعت ہوتی ہے

اِن اشعار میں نعت گوئی کا آدرش بہت زیادہ بلند کر کے اِسے شخصی احوال و اِرادت کے صداقت آمیز بیان سے جوڑ دیا گیا ہے...... یقیناً یہ دُشوار مرحلۂ ادب "جانِ رحمتؐ" کے مُصنِّف نے خود طے کیا ہے۔ اسی لیے اِن کی کہی ہوئی نعتیں قال کی دُنیا سے نکل کر حال کے روشن آفاق کو چھوتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

اِن نعتوں کے مطالعے کے بعد میں بلا خوفِ تردید کہہ سکتا ہوں کہ یہ نوائے عاشقانہ اثرِ بہارِ ازل کی عکاس ہے۔ پیر صاحب کی شاعری اُن کے جذبۂ سوزِ دروں کی غماز ہے۔ اِس مجموعۂ نعت میں زبان کی سادگی، بیان کی فصاحت، اظہار کی تازگی، خیال کی پاکیزگی، اسلوب کی دلکشی، سرکارِ ابد قرار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جناب میں لب کشائی کا سلیقہ اور عجز و انکسار میں اخلاص کے عناصر دیکھ کر دل گواہی دیتا ہے کہ

ع "عشق بِن یہ ادب نہیں آتا"

میں "جانِ رحمتؐ" کی اشاعت پر پیر صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دُعا گو ہوں کہ اُن کی نعتوں کے ذریعے عشقِ نبی ﷺ کی شمع ہر دل میں روشن ہو جائے۔ آمین! بجاہِ سیّدِ المرسلین ﷺ

ڈاکٹر عبدالعزیز خان (عزیزؔ احسن)
پی۔ ایچ۔ ڈی (اردو ادب)، ایم۔ فل (اقبالیات) ایم۔ اے (تاریخ اسلام)
ایل۔ ایل۔ بی، بی۔ کام، فاضلِ اردو، فاضلِ فارسی
کراچی

"جانِ رَحمَت"

صَنعَتِ تَوشیح کے آئینے میں

ج۔ جانِ رَحمَت قطبؔ کا وہ نَعتیہ شہکار ہے
صَنعَتِ تَوشیح جِس کی آئنہ بردار ہے

ا۔ اللہ اللہ صَولَتِ لَفظی و حُسنِ مَعنوی
گُلفشاں بَزمِ سماعَت پر لَبِ اِظہار ہے

ن۔ نعت گو ویسے تو ہیں سارے کے سارے مُحترَم
قُطبؔ کا اِک نعت کہنے کا الگ مِعیار ہے

ر۔ رَحمتِ عالَمؐ کی خُوشبُوئے مُودَّت کے طُفیل
ہر ردیف و قافیہ گُل پاش و نکہت بار ہے

ح۔ حامِد و محمُود کی مِدحت سرائی کے لئے
حُسنِ حمد و نعت کی بھی معرِفت درکار ہے

م۔ ماہِ طیبہ کے ہے تابِع نظمِ بزمِ کائنات
اُن کے آگے سَر بہ خم ہر ثابِت و سیّار ہے

ت۔ تاجدارِ انبیاءؐ کے نعت گو جتنے بھی ہیں
بس میاں تنویرؔ سمجھو اُن کا بیڑا پار ہے

میاں تنویرؔ قادری
سینئر صحافی، ادیب وشاعر
بانی وچیئرمین مرکزی محفلِ نعت اسلام آباد

Marfat.com

مُناجات

خالقِ ہر دو جہاں ! مجھ پہ یہ اِحساں کر دے
سخت مُشکل میں ہُوں، مُشکِل مِری آساں کر دے

تُندیٔ بادِ مُخالف نہ پریشاں کر دے
تُو مجھے مِثلِ چراغِ تہِ داماں کر دے

آئنہ کر دے وہ اِک جلوہ نادِیدہ کبھی
جو مِری چشمِ تمنائی کو حیراں کر دے

اے مِرے خالق و مالِک ! ہے یہ فریاد مِری
مجھ کو بیگانۂ خوفِ غمِ دوراں کر دے

قطبؔ کو ہے تِری رَحمت کا سہارا یا رَبّ
تُو جِسے چاہے کرم اُس پہ فراواں کر دے

Marfat.com

حمد

مَہ و اَنجُم میں ضوتیری گُل و غُنچہ میں بُو تیری
الٰہی جلوہ سامانی جہاں میں چار سُو تیری

ہے جَلوہ یَم بہ یَم تیرا، تَجَلّی جُو بہ جُو تیری
ضیا ہے جا بجا ، قریہ بہ قریہ ، کُو بہ کُو تیری

تمنّائی و شیدائی ہر اِک اہلِ نظر تیرا
ہر اہلِ دِل کے دِل میں ہے اِلٰہی آرزُو تیری

وہ جن کے دِل میں تیری یاد کا ہر دَم بسیرا ہو
اُنہی کے لَب پہ رہتی ہے ہمیشہ گُفتگُو تیری

دِکھا دے تُو اِسے اپنے جمالِ ذات کا جَلوہ
کہ تیرے قطبؔ کو شام و سَحَر ہے جُستجُو تیری

Marfat.com

قِطعات

سَتّار ہے غفّار ہے اللہ تعالیٰ
ہر شَے کا نِگہ دار ہے اللہ تعالیٰ
ہر چیز پہ قادر ہے وہ ہے قادرِ مُطلَق
خود مالِک و مُختار ہے اللہ تعالیٰ

○

تُو رؤف ہے تُو رحیم ہے
تُو غَفُور ہے تُو کریم ہے
مِری فِکر سے ہے تُو ماورا
مِری سوچ سے تُو عظیم ہے

○

جا بجا کیجے کُو بہ کُو کیجے
ذِکرِ اللہ چار سُو کیجے
اپنے خالِق کے ذِکر سے پہلے
دیدہ و دِل کو با وُضُو کیجے

نعت

چُوم کر روضے کی جالی ہم نے
پیاس آنکھوں کی بُجھا لی ہم نے

شہِ والاؐ کی غُلامی کر کے
خُلد کی راہ نکالی ہم نے

شِعر گوئی کو دیا رَنگ نیا
طرحِ نَو نعت میں ڈالی ہم نے

شمعِ توحید جَلا کر دِل میں
محفلِ نعت سجا لی ہم نے

پادشاہانِ جہاں بھی اے قطبؔ
دیکھے اُس دَر پہ سُوالی ہم نے

Marfat.com

○

کی شانِ کریمی نے، جب میری پذیرائی
دارین کی ہر نعمت، دامن میں سمٹ آئی

سرکارِ دو عالمؐ کے، نعلین کے صدقے میں
مہر و مہ و انجم نے، تنویر و ضیا پائی

دُنیا پہ نہیں مَرتے، دُنیا سے نہیں ڈرتے
سرکارؐ کے دیوانے، سرکار کے شیدائی

اُس در پہ پذیرائی، دانش سے نہیں ہوتی
ہوتی ہے تو ہوتی ہے، نسبت سے پذیرائی

سرکارؐ نے خود اپنی ، رحمت سے نوازا ہے
کام آئی نہ قطبؔ اپنے، کچھ حکمت و دانائی

Marfat.com

○

اے سائلِ دربارِ نبیؐ اور بھی کچھ مانگ
اِس در پہ نہیں کوئی کمی اور بھی کچھ مانگ

ہر گز نہ ابھی تنگیٔ داماں کی طرف دیکھ
مائل بہ کرم ہیں وہ ابھی اور بھی کچھ مانگ

چھائی ہے ہر اِک سمت گھٹا عفو و کرم کی
کہتی ہے یہ رحمت کی گھڑی اور بھی کچھ مانگ

آقاؐ کی غلامی پہ تجھے ناز بجا ہے
بے شک تری نسبت ہے بڑی اور بھی کچھ مانگ

اَلطاف و عِنایات کی زوروں پہ ہے بارِش
رَحمت کا تقاضا ہے ابھی اور بھی کچھ مانگ

ہونٹوں پہ تَشکُّر تھا ابھی حُسنِ عطا کا
کانوں میں پھر آواز پڑی اور بھی کچھ مانگ

دربارِ کرم بار پہ کیا سوچ رہا ہے
اے قطبؔ یہ کیا چُپ ہے لگی اور بھی کچھ مانگ

Marfat.com

○

کتنا احسان و کرم ہے شہِ بطحاؐ تیرا
ہم کو جو ملتا ہے ملتا ہے وہ صدقہ تیرا

شاد و آباد رہے قبلہ و کعبہ تیرا
کعبہ عُشّاق کا ہے نقشِ کفِ پا تیرا

واہ کیا حُسن ہے کونین کے دُلہا تیرا
حُور و غِلماں نے پڑھا خُلد میں سہرا تیرا

راہ تکتے ہیں کھڑے سدرہ و طُوبیٰ تیرا
آنا جانا ہے سَرِ عرشِ مُعلّےٰ تیرا

نام مُزمّل و مُدّثّر و طٰہٰ تیرا
گویا قُرآن ہے بے مثل قصیدہ تیرا

زیرِ سایہ ہیں ترے وقت کے سُلطاں آقاؐ
بے سہاروں کے سَروں پر بھی ہے سایہ تیرا

Marfat.com

تیرےؐ آنے کی بِشارت لبِ عیسیٰؑ سے مِلی
اور مُنّاد ہے موسیٰؑ کا صحیفہ تیرا

عَین فِطرت کے مُطابِق ہے شریعت تیری
باقی سب رستوں سے آسان ہے رستہ تیرا

میرے عیبوں پہ نہ جا اپنی عِنایات کو دیکھ
میں ہُوں اِک بندۂ عاصی مِرے آقاؐ! تیرا

تیرا ہمسر، ترا ثانی کوئی مُمکِن ہی نہیں
کوئی ہم پایہ جہاں میں نہیں پایا تیرا

مالا جپتے ہیں مِرے اَشک مُسَلسَل تیری
خواب بُنتی ہے مِری چَشمِ تمنّا تیرا

اور ہونگے وہ جِنہیں زُہد و عِبادت پہ ہے ناز
قطبؔ عاصی کو تو کافی ہے وسیلہ تیرا

Marfat.com

○

رُوح و دِل ، جان و جگر تو وہیں چھوڑ آئے ہیں
ہم مدینے سے فقط اپنا بدن لائے ہیں

باغِ طیبہ کی بہاروں سے ہے نِسبت قائم
اپنی اُمیدوں کے غُنچے کہاں مُرجھائے ہیں

یا رَسُولِ عَرَبیؐ ! ہم پہ عِنایت کی نظر
ہم ازل ہی سے غُلام آپؐ کے کہلائے ہیں

Marfat.com

ہم کو طیبہ کے مکینوں سے ہے یوں بھی نِسبت
ہم ترے سائے میں ہیں ، وہ ترے ہمسائے ہیں

زردیٔ رُخ سے نمایاں ہے غمِ ہجر و فراق
چھوڑ کر گُنبدِ خضرا جو چلے آئے ہیں

یا نبیؐ ! اپنی طرف کھینچ لے دھرتی کی طناب
بُعدِ منزل سے مُسافِر ترے گھبرائے ہیں

کتنے مانُوس ہیں طیبہ کے در و بام اے قطبؔ
ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنے ہی گھر آئے ہیں

Marfat.com

○

سَرورِ دیںؐ ہیں
سب سے حَسیں ہیں

مِہرِ مُنَوَّر
ماہِ مُبیں ہیں

آپؐ ہیں صادِق
آپؐ امیں ہیں

فَرش پہ تکیہ
عَرش نشیں ہیں

کعبۂ ایماں
قِبلۂ دیں ہیں

آنکھ سے اوجھل
دِل میں مکیں ہیں

شوکتِ عرفاں
شانِ یقیں ہیں

نازشِ گردوں
فخرِ زمیں ہیں

وہ ہیں طٰہٰ
وہ یٰسٓ ہیں

دُرجِ دو عالَم
کے وہ نگیں ہیں

قطبؔ وہ بیشک
سب سے حسیں ہیں

Marfat.com

○

کیا شانِ نبیؐ ہے صَلِّ عَلےٰ سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ
ہے نُورِ مُحمّدؐ نُورِ خُدا سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

اے خُسروِ خُوباں تیرے لئے اے نازشِ دوراں تیرے لئے
ہے خاص مَقامِ اَوْ اَدْنٰی سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

کیا حُسن ترا، کیا شان تری، تعریف کرے قُرآن تری
مُزَّمِّل و یٰسٓ و طٰہٰ، سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

سُلطانِ اُمَم کے کیا کہنے، اندازِ کرم کے کیا کہنے
دُشمن کے بھی حق میں مَحوِ دُعا سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

Marfat.com

اے واقفِ رازِ حالِ دُروں اے مَعنیٰ و مَقصدِ کُنْ فَیکُوْن
اے نوشہِ بزمِ شَبِ اَسریٰ سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

سردارِ عَرب، سُلطانِ عجم، اِک چشمِ کرم از راہِ کرم
ہیں دو جگ تیرے مدح سَرا سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

"سبحان اللّٰہ مَا اَجمَلَکَ مَا اَحْسَنَکَ مَا اَکْمَلَکَ"
کِتھّے مہرِؔ علی کِتھّے تیری ثنا سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

ایوانِ فلک نے دیکھی جب معراج کی شَب سرکارؐ کی چھب
سب حُور و مَلک نے مِل کے کہا سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

یہ طرزِ سُخن یہ رنگِ نوا، ہے اُن کا ہی رنگ یہ رنگ مِرا
ہے قطبؔ یہ سب کچھ اُنؐ کی عطا سُبحانَ اللّٰہ سُبحانَ اللّٰہ

Marfat.com

○

سارے نبیوںؑ سے ہے شانِ شہِ اَبرار الگ
حُسنِ اَخلاق الگ ، لہجۂ گُفتار الگ

تنگ دامانیٔ الفاظ و مَعانی ہے بجا
نعتِ سرکارِؐ دوعالَم کا ہے مِعیار الگ

مُنفَعِل زورِ قلم، تابِ تخیُّل نادِم
مَدحِ سرورؐ کا ہے پیرایۂ اِظہار الگ

Marfat.com

ہے الگ گنبدِ خضرا کا ضیا پاش سماں
ارضِ طیبہ میں ہے اِک بارشِ انوار الگ

آپؐ کے آنے سے اُن چہروں پہ رونق آئی
سرِ میزان کھڑے تھے جو گنہگار الگ

غُنچہ و گُل بھی ریاضِ شہِ بطحا کے ہیں خُوب
دامنِ دِل سے لپٹتے ہیں مگر خار الگ

"حُسنِ یُوسفؑ، دَمِ عیسٰیؑ، یَدِ بیضا ہیں بجا"
قطبؔ قُدرت کا ہے لاریب وہؐ شہکار الگ

Marfat.com

○

اللہ اللہ یہ کرم کے سلسلے آٹھوں پہر
لب پہ ہیں نعتِ نبیؐ کے زمزمے آٹھوں پہر

دے ہی جاتی ہے دلِ منکر پہ بھی دستک اذاں
کون رہ سکتا ہے غافل آپؐ سے آٹھوں پہر

آپؐ کے نقشِ قدم کی جستجو میں ہیں مگن
یہ مرے اشکِ رواں کے قافلے آٹھوں پہر

Marfat.com

جن سے گُزرا تھا کبھی وہ پیکرِ نُورِ اَزل
جگمگاتے ہیں وہ اَب تک راستے آٹھوں پہر

جگمگا دے میری کُٹیا کا مُقدّر بھی کبھی
اے ضیائیں بانٹتے روشن دیئے آٹھوں پہر

قطبؒ ہیں وہ باخبر ہر دم ہمارے حال سے
ہم فقیروں کے ہیں اُن سے رابطے آٹھوں پہر

Marfat.com

○

شہِ دو جہاں کا ہمسر کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا
کبھی آپؐ کے برابر کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

اے امیرِ بزمِ خُوباں دو جہاں کے مِہرِ تاباں
مہ و کہکشاں کا محوَر کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

جو ہیں محوِ ذِکر ہر دَم ، وہ ہیں بے نیازِ ہر غم
کبھی خوف اُن کے اَندر کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

ہے ترا مَقام اَعلیٰ تُو عظیم خُلق والا
تری شان کا پیمبرؐ کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

مِرے قبلہ، میرے کعبہ ، مِرے آقا ، میرے مولا
ترے جیسا بندہ پرور کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

ہے یہ قطبؔ میرا دعویٰ کہ حُضُورؐ کے عِلاوہ
پڑھے حق دَرُود جس پَر کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

○

فدا تیرے کرم پر جان میری
تری نسبت رہے پہچان میری

خطا و سہو کا پیکر ہوں آقاؐ
حفاظت کیجئے ہر آن میری

الٰہی واسطہ اُمّی لقبؐ کا
نہ پُرسش ہو سرِ میزان میری

سفارش شافعؐ محشر کے آگے
کریں یا سیّدِ جیلانؒ میری

تری چشمِ عنایت کی بدولت
بچی ہے دولتِ ایمان میری

وسیلہ قطبؒ ہے مُشکِل کُشا کا
ہوئیں سب مُشکِلیں آسان میری

Marfat.com

○

آپؐ کی بزم سجاتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں
نعت کا رنگ جماتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

شبِ معراج سرِ عرشِ بریں حُور و مَلک
نغمے توحید کے گاتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

لالہ و گُل نے بھی بدلی ہیں قبائیں کیا کیا
پُھول پُھولے نہ سماتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

Marfat.com

سُن کے سرکارؐ کے آنے کی خبر ماہ و نجُوم
آنکھیں راہوں میں بچھاتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

صُبح پُر نُور ہوئی تیرگی کافُور ہوئی
مُنہ کے بَل بُت گرے جاتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

شُکر صد شُکر وِلادت کی وہ ساعت آئی
آؤ میلاد مناتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

قطبؔ اَشکوں سے وُضُو کر کے سب اہلِ نِسبت
سَرِ تسلیم جُھکاتے ہیں کہ آپؐ آتے ہیں

Marfat.com

O

ہزار جان سے اُنؐ پر نِثار ہم بھی ہیں
لئے ہُوئے یہ دِل بے قرار ہم بھی ہیں

ہمیں بھی اِذنِ حُضُوری ، حُضُورؐ ہو جائے
اسیرِ زندگیٔ مُستعار ہم بھی ہیں

نِگاہِ لُطف و کرم ہم پہ بھی سَرِ محشَر
کہ آں جنابؐ کے مِدحت نِگار ہم بھی ہیں

ہمیں بھی فخَر ہے اُس دَر سے خاص نِسبت کا
فقیرِ شہرِ شہِ ذی وَقار ہم بھی ہیں

بَجا ہے ناز دیارِ نبیؐ کے ذرّوں کو
غُبارِ راہ ، بَصَد اِفتخار ہم بھی ہیں

سُنا ہے ، سُنتے ہیں وہ قطبؔ بے نواؤں کی
اِس اِلتفات کے اُمیدوار ہم بھی ہیں

Marfat.com

○

یوں تصوّر میں تری انجمن آرائی ہو
رشکِ فردوس مرا گوشۂ تنہائی ہو

جب سرِ حشر گنہ گار پکارے جائیں
جانِ رحمتؐ تری رحمت کی گھٹا چھائی ہو

مثل اُس رخ کی بھلا عالمِ امکاں میں کہاں
ماہ و انجم نے بھی جس رخ سے ضیا پائی ہو

Marfat.com

بزمِ عالَم میں مِری لاج نبھانے والے
میرے آقاؐ! سرِ محشر بھی نہ رُسوائی ہو

آپؐ کی یاد جب آتی ہے تو یُوں لگتا ہے
جس طرح اُجڑے گُلستاں میں بہار آئی ہو

لاکھ داناؤں کی دانائی ہو قُرباں اُس پر
ہو جو دیوانہ ترا، جو ترا شَیدائی ہو

قطبؔ مَیں اُس کو مُقدّر کا سِکندر سمجھوں
جس کی قِسمت میں درِ شہؐ کی جبیں سائی ہو

Marfat.com

○

مِلے گی جنہیں بھی محبّت تُمہاریؐ
نصیب اُن کو ہوگی شَفاعَت تُمہاریؐ

مُبارَک ہے کِتنی وِلادَت تُمہاریؐ
کہ نَبیوںؑ نے دِی ہے بِشارَت تُمہاریؐ

ہے میری زُباں پر جو مِدحَت تُمہاریؐ
ہے اِحساں تُمہارا عِنایَت تُمہاریؐ

Marfat.com

نہ کیوں تُم سے ظاہر ہوں جلوے خُدا کے
کہ ہے مَظہرِ ذات صُورت تُمہاریؐ

سَرِ حشر مجھ سے سبھی عاصیوں کے
بہت کام آئے گی نِسبت تُمہاریؐ

رِدائے کَرم میں مُجھے بھی چھپا لیں
مُحیطِ دو عالَم ہے رَحمت تُمہاریؐ

ہے قطبؔ حزیں اپنی قِسمت پہ نازاں
مِلی اِس کو خیراتِ نِسبت تُمہاریؐ

Marfat.com

○

نہیں کچھ مانگتا سائل تُمہارا یا رَسُولَ اللہ
نگاہِ لُطف ہو جائے خُدا را یا رَسُولَ اللہ

اگر چَشمِ عِنایت ہو تو پھر آسان ہو جائے
وگرنہ سخت مُشکِل ہے گُزارا یا رَسُولَ اللہ

گِھرا ہُوں بحرِ عصیاں کی تلاطُم خیز موجوں میں
بنامِ غوثؓ مِل جائے کِنارا یا رَسُولَ اللہ

سُوالی آپؐ کے دَر کا کبھی خالی نہیں آیا
مگر مَیں بھی تو سائِل ہُوں تُمہارا یا رَسُولَ اللہ

مِری طَرزِ سُخن میں آپؐ کی مِدحَت کی خُوشبو ہو
کَرم ہو اِس قدر مجھ پر تُمہارا یا رَسُولَ اللہ

درِ اَغیار پر تکیہ کرے یہ قطبؔ کیوں آخر
ہے کافی آپؐ کا اِس کو سَہارا یا رَسُولَ اللہ

Marfat.com

○

بُلا لو اپنے قدموں میں خُدا را یا رَسُولَ اللہ
میں پھرتا ہُوں جہاں میں مارا مارا یا رَسُولَ اللہ

درِ شاہاں پہ جا کر مَیں کبھی دستک نہیں دیتا
کہ مَیں سائل اَزل سے ہُوں تُمہارا یا رَسُولَ اللہ

رہے کیوں وُسعتِ اَفلاک کی گردِش میں سَرگرداں
ترے ہوتے مری قسمت کا تارا یا رَسُولَ اللہ

Marfat.com

ہمیشہ ہر کِسی کی آپؐ نے مُشکِل کُشائی کی
کِسی نے جب بھی مُشکِل میں پُکارا یا رَسُولَ اللہ

سَرِ محشَر گُنہگاروں کی بَخشِش کا بھی ساماں ہو
اگر ہو جائے رَحمَت کا اِشارہ یا رَسُولَ اللہ

غریبوں بے نَواؤں کی سَدا اِمداد فرمائی
تُمہیؐ ہو بے سَہاروں کا سَہارا یا رَسُولَ اللہ

نِگاہِ شوق ہے باندھے ہوئے اِحرام مُدَّت سے
کہ ہو اب سَبز گُنبد کا نَظارا یا رَسُولَ اللہ

زہے قِسمت جو مُجھ کو قطبؔ اِذنِ حاضری بَخشا
دَرِ اَقدس پہ حاضر ہُوں دوبارا یا رَسُولَ اللہ

Marfat.com

○

قُرآن محمدؐ ہیں
اِیمان محمدؐ ہیں

بیشک سب نبیوںؑ کے
سُلطان محمدؐ ہیں

اللہ کی رَحمَت کی
بُرھان محمدؐ ہیں

مَخلُوق پہ خَالِق کا
اِحسان محمدؐ ہیں

Marfat.com

اربابِ محبّت کی
جِند جان محمدؐ ہیں

توحیدِ الٰہی کا
عُنوان محمدؐ ہیں

خالق کے شبِ اسریٰ
مِہمان محمدؐ ہیں

معبودِ حقیقی کی
پہچان محمدؐ ہیں

قطبؔ اپنے دو عالم میں
نِگران محمدؐ ہیں

Marfat.com

○

جب بھی اُس در پہ صدا دی ہم نے
بگڑی تقدیر بنا لی ہم نے

جیسی چوکھٹ ہے مِرے آقاؐ کی
ایسی چوکھٹ نہیں دیکھی ہم نے

اُنؐ کی رحمت پہ بھروسہ کرکے
زندگی سہل بنا لی ہم نے

کُھل گیا بابِ عنایت اے قطبؔ
جب بھی بخشش کی دُعا کی ہم نے

○

تکیہ ہے ہر اِک شاہ و گدا کا ترے در پر
پاتے ہیں سبھی حسبِ تمنّا ترے در پر

خالی نہیں لوٹا ہے جو آیا ترے در پر
ہوتا ہے ہر اِک غم کا مُداوا ترے در پر

لاریب اُسے دولتِ تسکین مِلی ہے
آیا جو زمانے کا ستایا ترے در پر

Marfat.com

دُنیا کے زر و مال کی حسرت نہیں رکھتا
ہر حال میں خُوش ہے ترا منگتا ترے در پر

ہوتی ہے ترے در پہ سدا نُور کی بارِش
ہوتا ہے ضیایاب زمانہ ترے در پر

بھر دے مرے دامن میں بھی خیرات کرم کی
کس شَے کی کمی ہے مرے داتاؒ ترے در پر

ہو قطبؔ کو خیرات عطا حُسنِ نظر کی
سائل ہُوں مَیں اے حُسن سراپا ترے در پر

Marfat.com

○

سُلطانِ زمن سیّدِ اَبرار کی باتیں
دِل کہتا ہے کرتے رہیں سرکارؐ کی باتیں

دُنیا کی کوئی بات بھی دِل کو نہیں بھاتی
یاد آتی ہیں جب مُونس و غمخوار کی باتیں

ڈھلنے لگی تاریکیِ شَب نُورِ سَحَر میں
جب چِھڑ گئیں اُس پیکرِ اَنوار کی باتیں

ظُلمت کدہٗ دَہر میں پھیلا وہ اُجالا
سب کرنے لگے صُبحِ ضیا بار کی باتیں

سرکارؐ کی باتوں کا دو عالَم میں ہے چرچا
کِس کام کی مجھ ایسے خطا کار کی باتیں

سرکارؐ کی باتوں کا بیاں قطبؔ ہو کیسے
سرکارؐ کی باتیں تو ہیں سرکارؐ کی باتیں

○

سُوئے افلاک وہ کِس شان سے ذیشان گیا
مِلنے اللّٰہ سے اللّٰہ کا مِہمان گیا

سَرحدِ سِدرہ سے آگے جو گئے آپ حُضُورؐ
آپؐ کی شان کو جبریلِؑ امیں مان گیا

آپؐ ہیں نُورِ خُدا، نُورِ مُجَسَّم ہیں آپؐ
جو نہیں مانتا اُس شخص کا ایمان گیا

شیخ و واعظ تو گئے جُبّہ و دستار کے ساتھ
مَیں مدینے میں لئے چاک گریبان گیا

بڑھ کے رِضواں نے سَر آنکھوں پہ لئے اُس کے قدم
ہو کے سرکارؐ کے قدموں پہ جو قُربان گیا

اپنی کَشتی پہ لِکھا اِسم مُحمدؐ جِس نے
اُس سے کَترا کے غمِ دَہر کا طُوفان گیا

قید و بندِ غمِ ہستی سے وہ آزاد ہُوا
غم کا مارا ہُوا اُس دَر پہ جو اِنسان گیا

تِیرہ بَختوں کے ہوئے بَخت مُنوّر لاریب
پڑھتا قُرآن جِدھر صاحبِ قرآن گیا

مِل گئی دولتِ تسکینِ دِل و جاں اُس کو
بابِ رَحمت پہ جو باحالِ پریشان گیا

شُکر صد شُکر کہ اے قطبؔ درِ آقاؐ پر
مجھ سا عاصی بھی پئے بَخشِش و غُفران گیا

Marfat.com

○

نغمہ لبوں پہ مدح و ثنائے نبیؐ کا ہے
دِل میں سُرور و کیف وِلائے نبیؐ کا ہے

شاہوں کو بھی نصیب کہاں ایسی تمکنت
جو رُعب اور جلال گدائے نبیؐ کا ہے

مُمکن کہاں ہے مدح سرائی حضورؐ کی
قُرآن مدح خوان ادائے نبیؐ کا ہے

Marfat.com

قُرآن سُن کے حاضرِ خِدمت ہوئے عمرؓ
یہ مُعجزَہ بھی خاص دُعائے نبیؐ کا ہے

پیشِ نظر نبیؐ کے ہے ہر دَم رِضائے رَبّ
رَبّ کو مگر خیال رِضائے نبیؐ کا ہے

مَرتا نہیں ہے مَر کے بھی شَیدا حُضُورؐ کا
اِعزاز و مَرتبہ یہ فِدائے نبیؐ کا ہے

حَمد و سلام و نعَت کا دِل پر ہے جو نُزُول
یہ قطبؔ سب کمال عطائے نبیؐ کا ہے

Marfat.com

○

آرزُو تھی کہ طوافِ دَرِ کعبہ کرتے
ایسے اَسباب نہ بَن پائے تو ہم کیا کرتے

اُنؐ کے دربار پہ جانا جو مُقدّر ہوتا
بہرِ آداب ہر اِک گام پہ سجدہ کرتے

پَرِ جبریلؑ اگر ہاتھ ہمارے آتا
ہم بھی نعتیں شہِ اَبرارؐ کی لِکّھا کرتے

شہرِ سرکار میں رہنے کی جو مُہلت مِلتی
روز و شب آپؐ کے دَربار میں جایا کرتے

عہدِ سرکارؐ میں گر ہم بھی ثنا خواں ہوتے
آپؐ کی بزم میں ہم نعت سُنایا کرتے

اپنی اُمّت نہ اگر آپؐ کو پیاری ہوتی
غم میں اُمّت کے کبھی آپؐ نہ رویا کرتے

جن کو قرآن کے فرمان کا عرفان ہے وہ
درِ سرکارؐ پہ اُونچا نہیں بولا کرتے

ہے جنہیں مرضئ محبوبِ الٰہی محبُوب
لَب کُشائی کی جسارت نہیں گویا کرتے

رُو برو قبلۂ حاجات کے اے قطبؔ کبھی
ہم جو کرتے بھی تو کیا عرضِ تمنّا کرتے

Marfat.com

○

دربارِ رِسالت کی فَضا دیکھ رہا ہُوں
مانُوسِ اَثر آہِ رَسا دیکھ رہا ہُوں

دیکھے ہیں سبھی کاسہ بکَف آپؐ کے دَر پر
اِک صَف میں کھڑے شاہ و گدا دیکھ رہا ہُوں

اے میرے گُناہوں کی طرف دیکھنے والو!
مَیں اُنؐ کا کرم، اُنؐ کی عطا دیکھ رہا ہُوں

دُنیا ہے کہ کعبے کی طرف دیکھ رہی ہے
مَیں آپؐ کا نقشِ کفِ پا دیکھ رہا ہُوں

Marfat.com

لگتا ہے کہ بارانِ کرم کی ہے عَلامَت
آنکھوں میں جو اَشکوں کی گھٹا دیکھ رہا ہُوں

مَیں چشمِ تصوُّر میں اُدھر جالی سے آگے
سرکارؐ کو خود جلوہ نُما دیکھ رہا ہُوں

قُدسی بھی ہیں مَصروفِ طوافِ درِ آقاؐ
مَنظَر مَیں یہی صُبح و مَسا دیکھ رہا ہُوں

اے قطبؔ مَیں اُس شمعِ رِسالت کی ضیا پر
ہوتے ہوئے پَروانے فِدا دیکھ رہا ہُوں

○

جِس دِل میں بسیرا ہو رسُولِ عرَبیؐ کا
اُس دِل میں گُزر ہو گا کہاں اور کِسی کا

کیسے ہو بیاں مَرتبہ اَصحابِ نبیؐ کا
صِدّیقؓ و عمرؓ، حیدرؓ و عثمانِ غنیؓ کا

لاتا نہیں خاطر میں وہ شیرانِ جہاں کو
ہوتا ہے جو سگ شاہِ مدینہ کی گلی کا

اُس لَفظ کو شامِل نہ کرو نعتِ نبیؐ میں
جِس لَفظ میں اِمکاں ہو کوئی بے اَدَبی کا

Marfat.com

کہہ دُوں گا نکیرین سے ہمدم ، دَمِ پُرسش
اِک مدح سَرا ہُوں مَیں قُریشی لقبیؐ کا

ہیں بوذرؓ و سلمانؓ کے بھی اپنے مدارِج
لیکن ہے جُدا عِشق اَویسِ قرَنی کا

بے مِثل کا محبُوبؐ بھی بے مِثل ہی ٹھہرا
سایہ بھی نہ پایا شہِ مکّی مدَنیؐ کا

لِکھتا ہُوں جو مَیں سیّدِ کونینؐ کی نعتیں
فیضانِ نظر ہے یہ شہِ مِہرِ علیؒ کا

شیریں ہے سُخن نعتِ شہِ دیںؐ کے تصدُّق
دعویٰ ہے کہاں قُطبؔ کو شیریں سخنی کا

Marfat.com

○

دیارِ نبیؐ میں قیام اللہ اللہ
کہاں میں کہاں یہ مَقام اللہ اللہ

وہ کُل انبیاؑ کے اِمام اللہ اللہ
ہُوئی اُن پہ نِعمت تمام اللہ اللہ

دَرِ مُصطفےٰؐ پر فرِشتے فلک سے
اُترتے ہیں بہرِ سلام اللہ اللہ

Marfat.com

نہیں بُھولتے وہ مَناظِر سُہانے
مدینے کے وہ صُبح و شام اللہ اللہ

حَبیبِ خُدا کے لبوں پر جو آیا
بنا وہ خُدا کا کلام اللہ اللہ

مِری حاضری میرے بس میں کہاں تھی
ہُوا غیب سے اِنتظام اللہ اللہ

ہم آئے نہیں قطبؔ لائے گئے ہیں
برائے درُود و سلام اللہ اللہ

Marfat.com

○

وہ حق سے ہُوئے ہمکلام اللہ اللہ
ہے بس یہ اُنہیؐ کا مَقام اللہ اللہ

لبوں پر ہے اُن کا جو نام اللہ اللہ
ہے اِنعامِ خیرُ الاَنام اللہ اللہ

ہُوں محوِ درُود و سلام اللہ اللہ
مِلا دِل کو کیفِ دوام اللہ اللہ

مدینے سے آ کر نہیں بُھول پایا
مدینے کے وہ صُبح و شام اللہ اللہ

درِ مُصطَفٰیؐ پر سلامی کی خاطر
فَرِشتوں کا اِک اِزدِحام اللہ اللہ

دوا ہر مَرَض کی، شِفا ہر مَرَض کی
ہے میرے مُحَمّدؐ کا نام اللّٰہ اللّٰہ

وہ ہے بے نیازِ غمِ ہر دو عالَم
جو ہے اُنؐ کا ادنےٰ غُلام اللّٰہ اللّٰہ

کہاں ہر کِسی کو ہے توفیقِ مِدحَت
نہیں ہر کِسی کا یہ کام اللّٰہ اللّٰہ

غُلامانِ آلِ مُحَمّدؐ پہ بے شک
ہُوئی نارِ دوزخ حرام اللّٰہ اللّٰہ

ہمارا ہی ایسا نبیؐ ہے کہ جِس پر
ہے کارِ نبوّت تمام اللّٰہ اللّٰہ

کرے قطبؔ جو انبیاؑ کی اِمامت
کہاں کوئی ایسا اِمام اللّٰہ اللّٰہ

Marfat.com

○

رَبّ کے پیارے
نبیؐ ہمارے

عبد اللہ کی
آنکھ کے تارے

آمنہ بیؓ کے
راج دُلارے

رَبّ نے اُنؐ پر
دو جگ وارے

صَلِّ وَسَلِّم
سَنگ پُکارے

Marfat.com

رَحمت برسے
پاک دوارے

اُنؐ کا تکلُّم
قُرآں پارے

ٹوٹے دِلوں کے
ہیں وہ سَہارے

اُنؐ کے شیدا
مُرسَل سارے

ہَر جا اُنؐ کے
نُور نظارے

قطبؔ پہ اُنؐ کے
فیض ہیں سارے

Marfat.com

○

چل کر درِ حبیب پہ آئے ہوئے ہیں ہم
درد و غم و اَلَم کے ستائے ہوئے ہیں ہم

اُٹھتی نہیں نگاہ گُناہوں کے بوجھ سے
شَرمندگی سے سَر کو جُھکائے ہوئے ہیں ہم

گردِش فلک کی بیٹھنے دیتی نہیں ہَنوز
بارِ غمِ حیات اُٹھائے ہوئے ہیں ہم

شاید اِدھر سے گُزرے سواری حُضُورؐ کی
اپنا غریب خانہ سجائے ہوئے ہیں ہم

Marfat.com

کیوں کر نہ ہم طواف کریں اپنے آپ کا
اُنؐ کو حریمِ دِل میں بَسائے ہُوئے ہیں ہم

ہم ایسے عاصیوں پہ یہ اِحساں تو دیکھئے
آئے نہیں ہیں بلکہ بُلائے ہُوئے ہیں ہم

اَبرِ کرم سے داغ گُناہوں کے دُھل گئے
یُوں بارِشِ کرم میں نہائے ہُوئے ہیں ہم

تصویرِ اُن کے نَقشِ کَفِ پا کی جان کر
ماتھے پہ داغِ سجدہ سجائے ہُوئے ہیں ہم

جچتا نہیں ہے قطبؔ نِگاہوں میں اب کوئی
لَو شاہِ دوسَراؐ سے لگائے ہُوئے ہیں ہم

Marfat.com

O

اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

باغِ جہاں میں آئیں بہاریں پھول کِھلے، مُسکائے
اِتنے رَنگ کے پھُول کِھلے جو قوسِ قُزَح شرمائے
اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

عَرشِ عُلٰے سے اُٹھی گھٹا اور صحنِ حرم میں برسی
دینے مُبارکباد چلے سب مِل کر عَرشی فَرشی
اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

روشن رُوئے مُبارک، کاندھے کملی کالی
سب جگ کی تقدیر بنانے آیا جگ کا والی
اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

Marfat.com

دھرتی نے خوشبوئیں پہنیں، اَمبر پہنے تارے
اُلٹے پاؤں اندھیرے بھاگے جاگے نُور نظارے
اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

کتنی صدیاں بیتیں تب یہ روز مُبارک آیا
حُور و مَلک نے صَلِّ عَلٰے کی دُھن پر سہرا گایا
اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

پیارے نبیؐ کے عِشق میں ہر دَم نام نبیؐ کا جپنا
حمدِ خُدا اور نعتِ نبیؐ ہے قطبؔ وظیفہ اپنا
اللّٰہ اللّٰہ ھُوْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ

Marfat.com

○

شامل ہُوا نہ اَشکوں میں خُونِ جگر ہنُوز
پُہنچی نہ آہِ دِل سَرِ بابِ اَثر ہنُوز

ہرگام پر تصوّرِ آقاؐ ہے ہمسفر
اور کاروانِ شوق ہے گرمِ سفر ہنُوز

اَشکوں میں بہہ گئے خَس و خاشاکِ ضَبطِ غم
تھَمتی نہیں ہے پھر بھی مِری چَشمِ تر ہنُوز

بیٹھا ہُوا ہُوں روضے کی جالی کے سامنے
عُمرِ رواں ٹھہر ذرا، جلدی نہ کر ہنُوز

بیشک طوافِ کعبہ بڑی بات ہے مگر
طوفِ درِ حُضُورؐ ہے پیشِ نظر ہنُوز

Marfat.com

یہ بھی اُنہیؐ کی بخشش و رحمت کی ہے دلیل
ہم پر کُھلا ہُوا ہے جو توبہ کا دَر ہنُوز

جی بھر کے آج گُنبدِ خضرا کو دیکھ لیں
ٹَل جائے موت کاش پہَر دو پہَر ہنُوز

باتیں کسی کے چاند پہ جانے کی کیا سُنیں
آنکھوں میں ہے وہ منظرِ شَقُّ القمر ہنُوز

آئیں گی اُنؐ کے ساتھ مِرے گھر میں رونقیں
لگتے ہیں سُونے سُونے مِرے بام و دَر ہنُوز

میں مُنہمک ہُوں قطبؔ ابھی فِکرِ نعت میں
فِکرِ جہان! چُھو کے نہ مجھ کو گُزر ہنُوز

Marfat.com

○

آئے لُٹانے
فیض خزانے

شانِ محمدؐ
اللہ ہی جانے

فرش پہ بھیجا
نُور خُدا نے

حُوریں اُتریں
شگن منانے

ڈالی دھمالیں
اَرض و سما نے

Marfat.com

گجرے پہنے
موجِ صَبا نے

جُھومر ڈالی
شوخ ہَوا نے

پُھول لگے سب
سہرے گانے

پہنے کیا کیا
رنگ فَضا نے

شمعِ نبیؐ کے
سب پروانے

قطبؒ ہیں اُنؐ کے
سب دیوانے

Marfat.com

O

جِس طرف بھی وہ مِرا صاحبِ قُرآن گیا
اُس طرف رُشد و ہِدایت کا قلمدان گیا

بَن کے خلّاقِ دو عالَم کا جو مِہمان گیا
اُس کے رُتبے کو نہ مانو گے تو ایمان گیا

بادشاہی کو وہ خاطِر میں کہاں لاتا ہے
مَرتبہ اُن کی غُلامی کا جو پہچان گیا

یاد بُوبکرؓ و عمرؓ ، حیدرؓ و عثمانؓ آئے
جب مِرا عَہدِ رِسالت کی طرف دھیان گیا

سچ تو یہ ہے کہ وہ سُلطانِ دو عالَمؐ اے قطبؔ
ساری مَخلوق پہ کرتا ہُوا اِحسان گیا

Marfat.com

○

پڑھو دُرود کہ سرکارؐ آنے والے ہیں
کہ غم کے ماروں کے غمخوار آنے والے ہیں

شبِ اَلَم کے اندھیروں میں روشنی کے لئے
جہاں میں پیکرِ اَنوار آنے والے ہیں

ہر اِک نبیؑ کی نبوّت کو مُعتبر کرنے
کُل انبیاؑ کے وہؐ سردار آنے والے ہیں

مِلے گی قافلۂ حق کو مَنزِلِ مَقصود
کہ آج قافلہ سالار آنے والے ہیں

بنانے بِگڑی غریبوں کی بے نواؤں کی
جنابِ اَحمدِ مُختارؐ آنے والے ہیں

رَسُولِ پاکؐ کی اے قطبؔ آمد آمد ہے
وہ بے کَسوں کے مَددگار آنے والے ہیں

Marfat.com

○

کیا مَطلَعِ کلام فَروزاں ہے نعت کا
"سُورج مِرے لبوں پہ درخشاں ہے نعت کا"

لائی ہیں رنگ بے سَر و سامانیاں مِری
زَنبیلِ فِکر میں مِری ساماں ہے نعت کا

مجھ بے نوا کو اپنی پناہوں میں لے لیا
کِتنا یہ مجھ غریب پہ اِحساں ہے نعت کا

تَحرِیمِ نعت کے ہیں تقاضے بہت بُلند
خود رَبِّ کِردگار نگہباں ہے نعت کا

Marfat.com

مہکا ہُوا ہے گُلشنِ مِدحت نَفَس نَفَس
آراستہ سُخن سُخن اَیواں ہے نعت کا

ہونے لگے ہیں آج مُعَطَّر مشامِ جاں
آثار کہہ رہے ہیں کہ اِمکاں ہے نعت کا

مجھ ایسا اِک گدائے سُخن بھی مِرے کریم
تیرے کرم سے قَیصَر و خاقاں ہے نعت کا

فارِغ نہیں مَیں قطبؔ کبھی فکرِ نعت سے
حاوی خیال و فِکر پہ عُنواں ہے نعت کا

○

تُو ہے ختمُ الرُّسلؐ، تُو حبیبِ خُدا
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
"کِتھے مِہرِ علیؒ کِتھے تیری ثنا"
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

اے رسُولِؐ امیں ، اے عرب کے حسیں
ناز پرور ترا ربِّ عرشِ بریں
سب حسینوں سے تیری حسیں ہر ادا
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

خِلقتِ اوّلیں تیری نُوریں جَھلک
فَرشِ خاکی سے ہے بالیقیں تا فَلک
تُو ہے شَمسُ الضُّحیٰ تُو ہے بَدرُ الدُّجیٰ
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

دو جہاں میں کہاں کوئی تُجھ سا ہوا
ہر زماں میں ترا بول بالا رہا
ذِکر تیرا بُلند آپ حق نے کیا
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

تیرا فرمان خالِق کا فرمان ہے
تیرا اَخلاق تفسیرِ قُرآن ہے
حُکمِ رَبّی سے ہوتا ہے تُو لَب کُشا
مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

Marfat.com

میرا اندازِ مدحت سرائی کہاں
میری فکرِ سخن کی رسائی کہاں
بس ترا مرتبہ جانتا ہے خدا
مرحبا مرحبا مرحبا

معنیٔ حرفِ کُن! رحمتِ دو جہاں!
قطبؔ سے ہو تری مدح کیسے بیاں
"میں کہاں تُو کہاں، مَن کُجا تُو کُجا"
مرحبا مرحبا مرحبا

Marfat.com

○

کوئی مُشکل کی گھڑی ہو تو پُکارو اُنؐ کو
جان و دِل پر جو بَنی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

بھری دُنیا میں کوئی مُنہ نہ لگائے جِس دَم
ہر خوشی رُوٹھ گئی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

دَھڑکنیں دَرہم و بَرہم ہوں جُونہی وقتِ آخیر
نَبض جب ڈُوب رہی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

Marfat.com

بات کہنے کا بھی یارا ہو، نہ سُننے کی سَکت
اِس قدر چُپ سی لگی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

تیرگی چاروں طرف پھیلی ہو پَر پھیلائے
دِل کی لَو بُجھنے لگی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

زندگی زُہد و عبادَت میں گُزاری ہو مگر
بات پھر بھی نہ بَنی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

دَرد و رَنج و غم و آلام کے مارے دِل سے
قطبؔ جب ہُوک اُٹھی ہو تو پُکارو اُنؐ کو

○

اویسؓ جیسا مُقدّر کہاں زمانے میں
جسے حُضُورؐ نے شامل کیا گھرانے میں

یوں ہی بھٹکتے رہے ہم بھرے زمانے میں
اَماں ملی تو ملی اُنؐ کے آستانے میں

الٰہی ختم نہ ہو شہرِ مُصطفٰےؐ کی لگن
تمام عُمر گُزر جائے آنے جانے میں

Marfat.com

جو دِل میں رکھتے ہیں حُبِّ رسُولؐ کی دولت
کہاں ہے اُن سا تونگر کوئی زمانے میں

ہیں آپؐ قاسمِ نعمت، ہیں آپؐ گنجِ سخا
کمی کہاں ہے کوئی آپؐ کے خزانے میں

حُضُورؐ آئے تو دُنیا کے بھاگ جاگ اُٹھے
چراغ جل اُٹھے ہر اِک سیاہ خانے میں

یہ راز قطبؔ سمجھتے ہیں عاشقانِ نبیؐ
کہ لُطف کیا ہے تہِ تیغ سَر کٹانے میں

Marfat.com

○

اِک چشمِ کرم قطبؒ پہ ہو جائے خُدا را
''شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را''

نے تابِ جُدائی ہے نہ ہے تابِ نَظارا
کِس صُورتِ حالات میں شَیدا ہے تُمہارا

جب بحرِ حوادِث میں اُنہیںؐ ہم نے پُکارا
آتا گیا کَشتی کی طرف آپ کِنارا

پَلتے ہیں ہم ایسے بھی کئی آپؐ کے دَر پر
شاہوں کا بھی ہے آپؐ کے ٹکڑوں پہ گُزارا

Marfat.com

مَحشَر میں مِرا نامۂ اعمال نہ دیکھیں
جیسا بھی ہُوں ہُوں سرکارؐ ثنا خواں ہُوں تمہارا

صد شُکر کہ اِک بار تو ہو آیا ہُوں لیکن
جی چاہتا ہے آؤں تِرے دَر پہ دوبارا

اِعزاز جو حاصل ہے مجھے نعتِ نبیؐ کا
نازاں مِری قِسمت پہ ہے قِسمت کا سِتارا

ہے سیّدِ عالمؐ کی غُلامی سے جو نِسبت
فیضان شہِ مِہرِ علیؒ کا ہے یہ سارا

دُنیا سے مِری قطبؔ بنی ہے نہ بنے گی
کافی ہے مجھے رَحمتِ عالمؐ کا سہارا

○

دِل میں غم گوشہ نشیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ
یُورشِ غم سے حزیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ

مُشکلیں رحمتِ عالم کے سبب ٹلتی ہیں
کِسی مُشکِل میں، کہیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ

لاشُعُور اور شعُور اس کے مُکلّف ہی نہیں
واقفِ معنیٰ دیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ

Marfat.com

اُنؐ کے فَرمان کو فرمانِ اِلٰہی جانو!
مُبتَلا شک میں نہیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ

لَفظ شِعروں میں جَڑیں خاص نگینوں کی طرح
قافیہ رَشکِ نگیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ

قطبؔ ہر ایک زمیں نعت کے لائق ہے کہاں
رَشکِ اَفلاک زمیں ہو تو کہو نعتِ نبیؐ

○

رَحمتِ عالَم
نُورِ مُجَسَّم

اُمَّت کے غم
کب ہوں گے کم

رشکِ مسیحا
فخرِ آدمؑ

دِل میں تیری
یاد ہے پیہم

لَب پر تیرا
ذِکر ہے ہر دَم

Marfat.com

وجہِ بنائے
ہر دو عالَم

شاہِ بخشش
سیّدِ اَکرَم

آپؐ کے نام سے
ٹَلتے ہیں غم

حُسنِ سخاوت
شانِ اَرحم

آپؐ ہیں قطبؒ کے
مُونِس و ہمدم

Marfat.com

○

حبیبِ دوجہاں آیا خُدا کا مُعتمَد آیا
لُٹانے عَفو و بخشش کے خزانے تا اَبد آیا

گُنہگاروں، خطا کاروں کی خاطِر شانِ رَحمت کا
دوشالہ اوڑھ کر دُنیا میں مَحبُوبِ صَمد آیا

کلیمی اور مسیحائی فِدا کیونکر نہ ہو اُس پر
جو لاچاروں کی، بیماروں کی کرنے کو مدد آیا

بہ فخر و اِفتخار آیا وہ آیا بعد میں لیکن
وہ نبیوںؑ اور ولیوںؒ کو عطا کرنے سَنَد آیا

ریاضِ دَہرنے رَستے سَجائے رَنگ و نکہت سے
پہن کر پیکرِ خاکی وہ جب نُورِ اَحَد آیا

زمانہ اپنی قِسمت پر بہت نازاں ہُوا اُس دَم
جہاں میں قطبؔ جب بے مِثل شہکارِ صَمد آیا

Marfat.com

○

خُلُوصِ دِل سے جو اُنؐ کا غُلام ہو جائے
حیات اُس کی حیاتِ دوام ہو جائے

بروزِ حَشر یہی ہوگی آرزُو سب کی
کہ سَر پہ سایۂ خیرُالاَنامؐ ہو جائے

چَلیں گے ہم بھی مدینے کو فخر و ناز کے ساتھ
ہم عاصیوں کا بھی گر انتظام ہو جائے

تمام عُمر ہی کر دُوں نثار اُس دن پر
درِ حُضُورؐ پہ جس دِن قیام ہو جائے

رَواں ہُوں صُبحِ ازل سے بسُوئے کُوئے رَسُولؐ
خُدا کرے کہ پُہنچتے ہی شام ہو جائے

نبیؐ و آلِ نبیؐ پر جو بھیجتا ہے درُود
قبُول اُس کا درُود و سلام ہو جائے

اِس اِشتیاق سے لِکھتے ہیں قطبؔ نعتِ نبیؐ
کہ اُنؐ کے مدح نِگاروں میں نام ہو جائے

Marfat.com

○

مِدحت سرا ہے آپؐ کا قُرآن یا رسُولؐ
فَرمانِ ربّ ہے آپؐ کا فرمان یا رسُولؐ

حاجَت روا بھی آپؐ ہیں ،مُشکِل کُشا بھی آپؐ
میری بھی مُشکِلیں کریں آسان یا رسُولؐ

سایہ فِگن ہیں اُمتِ عاصی کے سَر پہ آپؐ
ہے عاصیوں پہ آپؐ کا اِحسان یا رسُولؐ

بالا ہے تیری ذات حدُودِ شُعُور سے
کیسے کروں بیاں میں ترَی شان یا رسُولؐ

لَاتَقْنَطُوْا پہ رکھتا ہے کامِل یقین جو
ہوتا نہیں کبھی وہ پریشان یا رسُولؐ

جب تک ہے قطبؔ عالمِ اِمکاں وجود میں
جاری رہے گا آپؐ کا فیضان یا رسُولؐ

Marfat.com

○

کون کہتا ہے کہ جلوہ آپؐ کا مستور ہے
اہلِ دِل کے دِل میں جلوہ گر اُنہیؐ کا نُور ہے

ہر جگہ جلوہ فگن بس آپؐ ہی کا نُور ہے
گاہے قندیلِ حرا ، گاہے چراغِ طُور ہے

نقشِ پائے مصطفےٰؐ ہے سجدہ گاہِ عاشقاں
شہرِ آقاؐ چھوڑ کر جنت کِسے منظور ہے

Marfat.com

آرزوئے دیدِ طیبہ میں ہُوں مَیں محوِ سفر
آبلہ پائی بتا ، منزِل وہ کِتنی دُور ہے

اے صَبا ! میرے مسیحا سے یہ کہہ دینا ذرا
آپؐ کا بیمار کیوں لا چار، کیوں مجبُور ہے

حُرمتِ سرکارؐ پر سو جان سے قُربان ہیں
کھیل جانا جان پر ، عُشّاق کا دستور ہے

قطبؔ یہ اہلِ طریقت نے سِکھایا ہے ہمیں
خِدمتِ اِنسانیت اِسلام کا مَنشُور ہے

Marfat.com

○

شعارِ زیست اگر خُوئے عاجزی نہ رہی
تو بندگی بھی حقیقت میں بندگی نہ رہی

طُلوعِ مہرِ رِسالت ہُوا جو دُنیا میں
تو بُت کدوں کے چراغوں میں روشنی نہ رہی

زمانوں بعد زمانے کا راہبر آیا
تو اُس کے بعد زمانے میں گُمرہی نہ رہی

Marfat.com

ریاضِ طَیبَہ کی دیکھی جو دِلکشی ہم نے
تو پھر نِگاہ میں دُنیا کی دِلکشی نہ رہی

سفر فُضُول ہے ، مَنزِل غُبارِ مَنزِل ہے
جو تیرے پیشِ نظر اُنؐ کی پیروی نہ رہی

متاعِ عشقِ مُحمّدؐ! تجھے خُدا رکھّے
متاعِ دَہر کا کیا ہے ، رہی رہی نہ رہی

گدائے کُوئے نبیؐ کی نِگاہ میں اے قطبؔ
کبھی عزیز جہاں کی سِکندری نہ رہی

Marfat.com

○

غریقِ مِدحتِ سرکارؐ ہو کر
گُزاریں زندگی سَرشار ہو کر

ہوئے رُتبے میں شاہوں سے فزُوں ہم
گدائے کُوچۂ سرکارؐ ہو کر

سَرِ طُوفاں پُکارے گا جو اُنؐ کو
رہے گا اُس کا بیڑا پار ہو کر

لبوں پر آ رہی ہے آہِ سوزاں
درُودِ پاک کی مَہکار ہو کر

ہُوئے آزاد قطبؔ الحق غموں سے
غُلامِ سیّدِ اَبرارؐ ہو کر

○

میرے مولاؐ کا جو مدینہ ہے
میرا کلجا ہے ، میرا ماویٰ ہے

کچھ کسی سے کبھی نہیں مانگا
اُنؐ سے مانگا ہے جب بھی مانگا ہے

اُنؐ کی ہستی پہ باغِ ہستی میں
پتّا پتّا درُود پڑھتا ہے

Marfat.com

آپؐ کا نقشِ پا مِرے آقاؐ
میرا قِبلہ ہے ، میرا کعبہ ہے

بادشاہوں کو آپؐ کے دَر پر
ہم نے کاسہ بدست دیکھا ہے

یاد اُنؐ کی ہے بندگی میری
اِسم اُنؐ کا مِرا وظیفہ ہے

قطبؔ حمد و ثنا و نعت و سلام
زندگی کا یہی اثاثہ ہے

○

ہے مَعنیٰ و مَفہُوم سخا نامِ محمدؐ
ہے مخزنِ اَلطاف و عَطا نامِ محمدؐ

ہے لائقِ توَصِیف و ثنا نامِ محمدؐ
لاریب ہے مَحبُوبِ خُدا نامِ محمدؐ

ہر درد کی بیشک ہے دوا نامِ محمدؐ
کیا مُعجزہ ہے صَلِّ عَلےٰ نامِ محمدؐ

Marfat.com

فانی ہے ہر اِک چیز سرِ عالَمِ فانی
باقی ہے بعُنوانِ بَقا نامِ مُحمّدؐ

رہتی ہے بہر حال مِرے دِل کو تسلّی
جَپتا ہُوں بصد شوق سدا نامِ مُحمّدؐ

ہر ظالم و جابِر ہے اِسی نام سے خائف
مَجبُور کا دَم ساز رہا نامِ مُحمّدؐ

سب ٹل گئے سَر سے غم و آلام کے سائے
مُشکِل میں جو اے قطبؔ لیا نامِ مُحمّدؐ

○

حُسنِ باغ و بہار آپؐ سے ہے
جان و دِل کو قرار آپؐ سے ہے

مَعنیٰ و مقصدِ حیات ہیں آپؐ
زندگی کا وَقار آپؐ سے ہے

نَکہتِ گُل ہے آپؐ کے دَم سے
ہر کلی پر نِکھار آپؐ سے ہے

آپؐ نے ذوقِ بَندگی بَخشا
ذِکرِ پروردگار آپؐ سے ہے

Marfat.com

ظُلمتوں کو ضیا نصیب کیا
رنگِ لیل و نہار آپؐ سے ہے

عالَمِ ہست و بُود کا یہ نِظام
قائم و برقرار آپؐ سے ہے

اہلِ دُنیا کو پیار دُنیا سے
اہلِ نِسبت کو پیار آپؐ سے ہے

رَحمتِ حق کا سِلسِلہ قائم
شاہِ عالی وَقار ! آپؐ سے ہے

اپنی نِسبت بھی قطبؔ عالَم میں
نِسبتِ پائیدار آپؐ سے ہے

○

حیراں ہُوں، یہ کیا عزّوعُلیٰ دیکھ رہا ہُوں
سَر آپؐ کے قدموں پہ جُھکا دیکھ رہا ہُوں

ترسے ہُوئے خوابوں کو جو تعبیر مِلی ہے
مانُوسِ اَثر آہِ رَسا دیکھ رہا ہُوں

وہ اور ہیں جنّت کی طرف دیکھنے والے
مَیں گُلشنِ طیبہ کی فضا دیکھ رہا ہُوں

سب کاسہ بکف آئے ہیں سرکارؐ کے دَر پر
اِک صف میں کھڑے شاہ و گدا دیکھ رہا ہُوں

اے میرے گُناہوں کی طرف دیکھنے والو!
مَیں اُنؐ کا کرم اُنؐ کی عطا دیکھ رہا ہُوں

اے قطبؔ نظر کوکب و اَنجُم پہ اُٹھے کیا
مَیں مہرِ رِسالت کی ضیا دیکھ رہا ہُوں

○

جو رِضا آپؐ کی ہوگئی
مرضیِ ایزدی ہوگئی

صدقۂ شانِ شَمسُ الضُّحیٰ
دَہر میں روشنی ہوگئی

دیکھ کر نُورِ بدرِ مُنیر
مُنفعِل تیرگی ہوگئی

Marfat.com

بندگی کا شعُور آگیا
مُعتبَر زندگی ہوگئی

سُن کے سوزِ اذانِ بلالؓ
عِشق سے آگہی ہوگئی

چَشمِ رَحمت سے جانِ حزیں
قیدِ غم سے بَری ہوگئی

اَشک شِعروں میں ڈھلتے گئے
اور نعتِ نبیؐ ہوگئی

قطبؔ اُن پر فِدا جب ہُوئے
موت بھی زندگی ہوگئی

Marfat.com

○

نعت کہنے کے لئے درکار جنّت کی زمیں
نعت شاعر کی تمنّاؤں کا اِک بابِ حَسیں

اِس کی وُسعَت دیکھئے ،صُبحِ ازل سے آج تک
خالق و مخلُوق کارِ نعت سے فارِغ نہیں

آپؐ نے ہر ایک سائل کو کرم کی بھیک دی
حسبِ اِستعداد سب نے جھولیاں اپنی بھَریں

سامنے رکھتا ہوں دائم حُرمتِ مَفہُوم کو
نعت گو ہُوں ، مَیں عَبَث لفظوں کا سوداگر نہیں

جُھک نہیں سکتا درِ باطِل پہ وہ ہرگز کبھی
آستانِ سرورِ دیںؐ پر ہے خم جس کی جبیں

قُدسیوں کے جمگھٹے میں قطبؔ ہُوں مَیں روز وشب
نعت کہنے میں مُؤیّد ہیں مِرے رُوحُ الامینؑ

○

دِل میں ذِکرِ خَفی ہے
لَب پر ذِکرِ جَلی ہے

اَشکوں کی جِھلمِل میں
نعتِ پاک ڈھلی ہے

سب باتوں سے اچھی
آپؐ کی بات لگی ہے

جو فرمایا ربّ نے
بَس وہ قولِ نبیؐ ہے

چاند نے اُن کے دَر کی
مُنہ پر خاک مَلی ہے

جَگ میں جی نہیں لگتا
آپؐ سے لَو جو لگی ہے

نعتِ نبیؐ کے صدقے
قطبؔ کی بات بنی ہے

Marfat.com

○

یاد جس وقت مدینے کے دَر و بام آئے
میرے آنسو غمِ فُرقت میں مِرے کام آئے

اے مِرے رَشکِ مسیحا ترِی جانب ہے نظر
تُو جو آ جائے تو بیمار کو آرام آئے

آرزو ہے جو مِرے دِل کو تو بَس اِتنی ہے
کہ ترِے دَر کے فقیروں میں مِرا نام آئے

میری قِسمت میں بھی ہوں اُس کی رُو پہلی کرنیں
تیرا مَہتابِ شَفاعَت جو لَبِ بام آئے

ناز کرتا ہُوا قِسمت پہ مدینے پُہنچے
جِس کو یا شاہِ دو عالَم! ترِا پیغام آئے

جب کبھی تِشنہ لَبی حد سے بڑھے قطبؔ مِری
میرے لَب پر شہِ کوثرؐ کا فقط نام آئے

○

بہم ملتے ہیں فرطِ شوق سے جب نعت کہتے ہیں
پسِ تقبیلِ اسمِ مُصطفےٰ لَب نعت کہتے ہیں

رَسائی خاک زادوں کی کہاں نُورِ مُنزّہ تک
خُدا خُود ہم سے کہلاتا ہے ، ہم کب نعت کہتے ہیں

ہَوا دیتا ہے جاں کی شُعلگی کو جذبۂ اُلفت
گُدازِ دِل فزُوں ہوتا ہے ، ہم جب نعت کہتے ہیں

Marfat.com

نظر تحلیل ہو جاتی ہے نادیدہ مناظر میں
ہم اپنے آپ میں ہوتے نہیں جب نعت کہتے ہیں

کہاں ہم بے بضاعت اور کہاں سرکارؐ کی مدحت
خُدا توفیق دیتا ہے تو ہم سب نعت کہتے ہیں

جو پیتے ہیں مےِ عشقِ نبیؐ اربابِ معنیٰ سے
وہ جذباتِ عقیدت سے لبالب نعت کہتے ہیں

تصنّع اور تکلّف کے نہیں اے قطبؔ ہم قائل
طبیعت نعت آمادہ ہو جب ، تب نعت کہتے ہیں

Marfat.com

○

ذِکر ہے لب پر شہِ ابرارؐ کا
دِل میں ہے میلہ لگا انوار کا

بانٹتا ہے چار سُو ہریالیاں
سبز گُنبد روضۂ سرکارؐ کا

دو جہاں میں سرفراز و ارجمند
نام لیوا احمدِ مُختارؐ کا

لوٹ آیا ہے جہاں سُوئے نبیؐ
کیا نوِشتہ پڑھ لیا دیوار کا

تھا لِکھا اِسمِ محمدؐ ورنہ مَیں
کیوں تراشا چُومتا اخبار کا

قطبؔ وقتِ نزع میرے سامنے
چہرۂ زیبا ہو اُس غمخوار کا

Marfat.com

Marfat.com

○

دِل کی دیوار میں دَر شہرِ مدینہ کی طرف
اور اِک راہ گزر شہرِ مدینہ کی طرف

باندھ کر گُنبدِ خِضرا کا تصوّر دِل میں
دیکھ اے دیدۂ تَر شہرِ مدینہ کی طرف

شب کو یادوں کے دریچوں سے بُلاتی ہے مجھے
خُلد آثار سَحَر شہرِ مدینہ کی طرف

بِستر مَرگ پہ رہ جائے بدن ہی میرا
رُوح کر جائے سَفَر شہرِ مدینہ کی طرف

عِجز، اِخلاص، وَفا، درد، غم و سوز و گُداز
ہے یہ سامانِ سَفَر شہرِ مدینہ کی طرف

سَر کے سجدے ہیں مرے جانبِ کعبہ اے قطبؔ
دِل کے سجدے ہیں مگر شہرِ مدینہ کی طرف

Marfat.com

○

نعتوں سے بھرا دیواں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے
تنویرِ دِل و ایماں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے

سرکارِ عرب سُلطانِ عجم ، کب ہو گی ہُویدا صُبحِ کرم
رُودادِ شبِ ہجراں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے

محبُوبِ خُدا مُختارِ جہاں دَر چھوڑ کے تیرا جائیں کہاں
فریادِ غمِ دوراں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے

ہو چشمِ عنایت آج شہا ! محشر میں بھی رکھنا لاج شہا !
اِک بارِ غمِ عصیاں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے

مُفلِس ہیں بہُت ، نادار ہیں ہم ، مجبُور ہیں ہم ، لاچار ہیں ہم
صد پارہ رِدائے جاں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے

کیا قطبؔ کرم کی بات لکھیں، دِن رات ترِی ہم نعت لکھیں
نعتوں کے نئے عُنواں لے کر ہم تیری گلی میں آ نکلے

Marfat.com

○

میرا حامی ہے دو عالَم میں وہ جانِ رحمتؐ
اللہ اللہ یہ کرم اور یہ شانِ رحمت

رحمتِ سیّدِ عالَمؐ ہے کَراں تا بہ کَراں
چاروں اَطراف میں پھیلا ہے جہانِ رحمت

مِٹ گئے گُنبدِ خضرا کو مِٹانے والے
نہ مِٹا ہے ، نہ مِٹے گا یہ نِشانِ رحمت

کیوں نہ مَیں آیۂ رحمت کو رکھوں وردِ زُباں
میری بخشِش کا ہے ضامن یہ بیانِ رحمت

جِس کا آقاؐ کی شفاعت پہ ہے کامل ایماں
ہے وہی قطبؔ فقط مرتبہ دانِ رحمت

○

جَشنِ صَلِّ عَلیٰ آج کی رات ہے
مَحفلِ مُصطَفےٰ آج کی رات ہے

بابِ رَحمت کُھلا آج کی رات ہے
عام لُطف و عطا آج کی رات ہے

عاصیو مانگ لو، چاہے جو مانگ لو
مانگنے کا مَزا آج کی رات ہے

آج کی رات ہے رات میلادؐ کی
مَہکی مَہکی فضا آج کی رات ہے

عاشقو آپؐ سے آپؐ کو مانگ لو
خوش حَبیبِؐ خُدا آج کی رات ہے

قطبؔ ہر اِک مَرض سے شِفا مِل گئی
ہر مَرض کی شِفا آج کی رات ہے

Marfat.com

○

کالی کملی والا
دو جگ کا رکھوالا

اُس کی شان نِرالی
اُس کا رُتبہ اعلیٰ

نامِ نبیؐ کی ہر دَم
جَپتے ہیں ہم مالا

فَرش سے عَرش کا رَستہ
اُس کا دیکھا بھالا

عاصی اُمّت کی وہ
لاج نِبھانے والا

Marfat.com

عَبْدُہٗ کا پردا
نُورِ نبیؐ پر ڈالا

کیا کیا ناز اُٹھائے
اُس کے رَبّ تعالیٰ

اَوْ اَدْنیٰ کی مَنزِل
پر وہ جانے والا

دَر پر آیا سائل
خالی ہاتھ نہ ٹالا

بخشش کو کافی ہے
نعت کا قطبؔ حوالہ

Marfat.com

○

حضورؐ چشمِ کرم جس پہ بھی کبھو کرتے
اُس ایک قطرۂ کم تر کو آبجُو کرتے

ہمارا حال بہر حال جانتے ہیں حضورؐ
ہم اُنؐ کے سامنے کیا شرحِ آرزو کرتے

وہی کہا جو کہا اُنؐ سے ذاتِ باری نے
بغیر وحیِ الٰہی نہ گفتگو کرتے

Marfat.com

تھی پارا پارا قبائے حیاتِ انسانی
بغیر حُبِ نبیؐ کس طَرح رَفو کرتے

ریاضِ شوق میں دیکھے ہیں چَشمِ نَرگس نے
نثار غُنچہ و گُل اُنؐ پہ رَنگ و بُو کرتے

نصیب ہوتا اگر قطبؔ حاضری کا شرف
تو پہلے اَشکِ تَشکُّر سے ہم وُضُو کرتے

○

مُصطفٰےؐ کا نُور ہے جو، وہ خُدا کا نُور ہے
گویا! نُورِ مُصطفٰےؐ نُورٌ مِّنَ اللّٰہ نُور ہے

کم نظر جانے گا کیا، نُور و بَشَر کا فلسفہ
بے بَصَر کو کیا نظر آئے گا کیسا نُور ہے

حُجلۂ قلب و نظر میں کِس قدر ہے روشنی
مُصطفٰےؐ کا نُور بھی کیا مُصطفٰےؐ کا نُور ہے

Marfat.com

نُورِ سرکارِ دو عالَمؐ سے ہے ہر شے مُستَنِیر
اُنؐ کے صدقے سے دو عالَمؐ کا اُجالا نُور ہے

جَگمگا اُٹھی فضَاے دو جہاں جِس نُور سے
جانِ عبداللہ، چَشمِ آمنہؓ کا نُور ہے

نُور کی تعریف ہے شرح و بَیاں سے ماوریٰ
فِکر و فن کی سَرحَدِ اِمکاں سے بالا نُور ہے

نُورِ حُبِّ مُصطَفٰےؐ دِل میں سما جاے تو قطبؔ
قَلبِ روشن نُور ہے، اور چَشمِ بینا نُور ہے

Marfat.com

○

مُحتاج نہیں وہ کسی مے خانے کے در کا
مے نوش ہے جو ساقیِ کوثرؐ کی نظر کا

اِک وُسعتِ صحرائے جہاں اُس میں ہے پنہاں
جو ذرّہ کمتر ہے تری راہ گزر کا

محبُوبِ دو عالمؐ کا جو نقشِ کفِ پا ہے
وہ کعبۂ مقصود ہے اربابِ نظر کا

قرآن میں موجود ہے ذِکرِ شَبِ اَسریٰ
لاریب اِشارہ ہے یہ مِعراجِ بشر کا

"شاہاں چہ عَجب گر بنوازند گدا را"
رکھ لیجے بَھرم بندۂ بے عِلم و ہُنر کا

دو نیم کیا چاند تو پَلٹا دیا سُورَج
مُختار کیا رَبّ نے اُنہیںؐ شمس و قمر کا

اے قطبؔ مدینے سے جسے آئے بُلاوا
رہتا ہے وہ مُحتاج کہاں زادِ سفر کا

Marfat.com

○

ترِی چشمِ مُلتفِت سے مِرا کام چل رہا ہے
مِری بات بن گئی ہے ، مِرا نام چل رہا ہے

کئی کارواں رواں ہیں درِ مُصطفٰےؐ کی جانب
کوئی صُبح چل رہا ہے کوئی شام چل رہا ہے

جو نہیں نبیؐ سے اُلفت، نہیں مُعتبَر یہ زاہِد
ترِا رات رات بھر کا جو قیام چل رہا ہے

وہ ''سلامِ جانِ رَحمَتؐ'' جو لِکھا ترِے رِضاؒ نے
لبِ ہر درود خواں پر ، وہ سلام چل رہا ہے

Marfat.com

ترے ذِکر کی بدولت، تری یاد کے سہارے
مرے دِل کی دھڑکنوں کا یہ نِظام چل رہا ہے

رہا ہر نَفَس میں شامل ترا نام زندگی بھر
دمِ نَزع بھی لبوں پر ترا نام چل رہا ہے

یہ ترا کرم ہے آقاؐ، کہ جہانِ شاعری میں
مرے فِکر و فن کا سکّہ، سَرِ عام چل رہا ہے

رَہِ زِیست کے سفر میں مُجھے کیا ہو فِکرِ فردا
مرے لب پہ ذِکرِ آقاؐ جو مُدام چل رہا ہے

تُجھے قطبؔ ہو مُبارک، جو لِکھا ہے آنسوؤں سے
سَرِ بزمِ عارِفاں بھی ، وہ کلام چل رہا ہے

○

خلوتِ جاں میں تری بزم سجائے ہوئے ہیں
دیپ اَشکوں سے درودوں کے جلائے ہوئے ہیں

آج سرکارؐ مرے گھر میں جو آئے ہوئے ہیں
بام و دَر نُور کی بارِش میں نہائے ہوئے ہیں

اُنؐ کی پہچان اُنہیں ہوگی تو کیوں کر ہوگی
اُنؐ کی سیرت سے نِگاہیں جو چُرائے ہوئے ہیں

Marfat.com

بیٹھ کر گوشۂ دربارِ کرم بار میں ہم
چادرِ اَشک میں چہرے کو چھپائے ہوئے ہیں

ہم کہاں اور کہاں مِدحت سُلطانِ اُمَم
اِسی اِحساس نے ہوش اپنے اُڑائے ہوئے ہیں

کیوں پریشاں ہو سَرِ حَشر نبیؐ کی اُمّت
خود شَفاعت کے لئے آپؐ جو آئے ہوئے ہیں

یاد آتے ہیں وہ رَہ رَہ کے شب و روز ہمیں
وہ حَسیں لمحے جو طیبہ میں بِتائے ہوئے ہیں

قطبؔ بے خوف ہیں دُنیا میں ہر اِک غم سے وہی
آپؐ کی یاد جو سینے سے لگائے ہوئے ہیں

Marfat.com

○

وُفُورِ عِشقِ نبیؐ ہو تو نعت ہوتی ہے
لگن جب اُنؐ کی لگی ہو تو نعت ہوتی ہے

دُوئی کا نام نہ ہو محوِ ذاتِ یکتا ہو
زُباں کو چُپ سی لگی ہو تو نعت ہوتی ہے

برنگِ آئنہ خانہ ہو جلوۂ محبُوب
اُسی کی جلوہ گری ہو تو نعت ہوتی ہے

ریاضِ دہر میں ہر گُل ہو جب ہمہ تن گوش
صَبا خموش کھڑی ہو تو نعت ہوتی ہے

Marfat.com

وہ اِک نِگاہ جو سَر مَستیٔ جُنوں بخشے
اُس اِک نِگاہ سے پی ہو تو نعت ہوتی ہے

زُباں پہ ذِکرِ جَلی کے ہوں زمزمے جاری
نَفَس میں ذِکرِ خَفی ہو تو نعت ہوتی ہے

خُدا کے لُطف و عِنایت سے لُطف پر مائل
نِگاہِ مِہرِ علیؒ ہو تو نعت ہوتی ہے

درِ حُضُورؐ پہ بے اِختیار قطبؔ اگر
جبینِ شوق جُھکی ہو تو نعت ہوتی ہے

Marfat.com

○

اُنؐ کا صدقہ کھاتے ہیں
گیت اُنہیؐ کے گاتے ہیں

چشمِ تصوّر میں اُنؐ کے
در پر آتے جاتے ہیں

ہجرِ نبیؐ میں ڈوب کے ہم
جس دم نعت سُناتے ہیں

راتیں آہیں بھرتی ہیں
تارے اَشک بہاتے ہیں

ہجر کی کالی راتوں میں
یاد کے دِیپ جَلاتے ہیں

قافلے دیکھ کے طیبہ کے
تھام کے دِل رہ جاتے ہیں

طیبہ کے وہ شام و سَحَر
شام و سَحَر یاد آتے ہیں

دُکھیا دِلوں کی آس سرورؐ
دِل جوئی فرماتے ہیں

دِل دھڑکے تو لِکھ کر نعت
قطبؔ تسلّی پاتے ہیں

Marfat.com

○

سُنی تیری خُدا نے اے دِلا! صدقے مُحمَّدؐ کے
تجھے طیبہ نگر پُہنچا دیا صدقے مُحمَّدؐ کے

دِلِ صَد پارہ کی فریاد لیتی جا مدینے تک
صَدائے بے نوا سُن لے صبا، صدقے مُحمَّدؐ کے

سیہ بختوں ، سیہ کاروں پہ اور تیرہ نصیبوں پر
بِحَمْدِ اللّٰہ دَرِ رَحمَت کُھلا صدقے مُحمَّدؐ کے

وُفورِ حبس کے موسم میں دَم گھُٹنے لگا جس دَم
چلی اُس دَم ہَوائے جانفزا صدقے محمدؐ کے

"یدِ بیضا کا ہے اِعجاز جن کی آستینوں میں"
ہوئی اُن کو بھی یہ نعمت عطاء صدقے محمدؐ کے

بھٹکتے پھر رہے تھے آج تک جو دَشتِ غُربت میں
مِلا منزل کا اُن کو راستہ صدقے محمدؐ کے

مری نعتوں پہ قُدسی بھی سَر اپنا قُطبؔ دُھنتے ہیں
مجھے اِعجاز یہ بخشا گیا صدقے محمدؐ کے

○

حُضُورؐ میزان پر کھڑے ہیں ہماری بِگڑی بنی ہوئی ہے
گُناہگاروں پہ روزِ مَحشَر رِدائے رَحمَت تنی ہوئی ہے

خِرَد کی مَنزِل ہے عِلم و دانِش، تو دِل کی مَنزِل ہے عِشق و مَستی
جہانِ دانِش سے اہلِ دِل کی، اَزل کے دِن سے ٹھنی ہوئی ہے

تِرے سِوا کون ہے ہمارا، نِگاہِ لُطف و کرم خُدا را
کہ سَر بہ سَر پیکرِ ندامَت، ہماری تر دامنی ہوئی ہے

Marfat.com

لبوں پہ اٹکی ہوئی ہے جاں بھی، نہیں ہے اب طاقتِ فُغاں بھی
نِگاہِ لُطف و کرم ہو آقاؐ! کہ جان و دِل پر بَنی ہوئی ہے

کُھلی ہوئی ہے جو چشمِ پُرنم، تریؐ طرف تک رہی ہے پیہم
کہ تیرے بیمارِ غم کی حالت، دَمِ اَجل دیدنی ہوئی ہے

ظُہُورِ نُورِ نبیؐ کا صدقہ، جو مِہر و مَہ جگمگا اُٹھے ہیں
یہ قطبؔ! پھیلا ہے نُور کیسا، یہ کیسی تابِندگی ہوئی ہے

Marfat.com

○

روضے پہ پڑی جب پہلی نظر ! پلکیں بھی جھپکنا بھول گئے
دیدار کی دولت پاتے ہی، فُرقت کا زمانہ بھول گئے

ہم غرقِ ولائے سرورؐ تھے ! بس محوِ ثنائے سرورؐ تھے
توصیف و ثنا کی محفل میں ! ہم عرضِ تمنّا بھول گئے

لَو شمعِ حرم سے ایسی لگی! قندیلِ نظر لَو دینے لگی
کچھ اپنی ہمیں سُدھ بُدھ نہ رہی! ہستی کا فسانہ بھول گئے

جب نفی اِثبات کا دور چلا اور ذِکرِ نبیؐ دِن رات کیا
تسکین مُیَسَّر ایسی ہوئی ! رنج و غم دُنیا بھول گئے

جو بھول گئے آدابِ نبیؐ ! ایماں کی اُنہیں لذّت نہ مِلی
کعبے سے اُنہیں کیا قطب مِلا ! کعبے کا جو کعبہ بھول گئے

Marfat.com

○

یا شہِ کون و مکاں! چشمِ عنایت کرنا
حشر میں بندۂ عاصی کی شفاعت کرنا

مانا! دیدار کے قابل نہیں آنکھیں میری
خواب میں مجھ کو عطا اپنی زیارت کرنا

تجھ کو منظور ہے توقیر بنی آدم کی
تیرا منشور ہے اِنساں سے محبّت کرنا

اللہ اللہ! صحابہؓ کہ میسّر تھا جنہیں
مُصحفِ رُوئے پیمبرؐ کی تلاوت کرنا

مُجتہد ہے جو ترے دینِ مَتیں کا ، اُس کو
زیب دیتا نہیں تقلیدِ رِوایت کرنا

میں نے سیکھا ہے تری سیرتِ پاکیزہ سے
دَہر کے جُھوٹے خُداؤں سے بغاوت کرنا

میرا اِسلام فقط تیری اِطاعت آقاؐ!
میرا ایمان فقط تُجھ سے مَحبّت کرنا

مجھ مریضِ غمِ فُرقَت کو سُناؤ نعتیں
باعثِ اَجر ہے سادات کی خِدمت کرنا

میں غُلامِ شہِ دیںؐ ہُوں، مِرا مِعیار نہیں
ہر کسی شخص سے اِظہارِ عَقیدت کرنا

قطبؔ مدّاحِ نبیؐ ہُوں مِرا اِعزاز ہے یہ
تا قیامت شہِ اَبرارؐ کی مِدحت کرنا

Marfat.com

○

توفیقِ نعت ہوتی ہے اُس کی رِضا کے بعد
نعتِ حُضُورؐ کہتا ہُوں حمدِ خُدا کے بعد

یہ اِلتجا ہے اپنا بنا لیں ہمیں حُضُورؐ
کیا اِلتجا کرے کوئی اِس اِلتجا کے بعد

ہر زاویے سے اوّل و آخر اُسی کی ذات
ہر اِبتدا سے پہلے ہے ہر اِنتہا کے بعد

سَر پہ اُنہیؐ کے ختمِ نبوّت کا تاج ہے
کوئی نبی نہیں ہے شہِ دوسراؐ کے بعد

ہوتی ہے مُستجاب دُعا قطبؔ اِس طرح
پڑھیئے درُود قبلِ دُعا، پھر دُعا کے بعد

Marfat.com

○

رحمتِ عالَم سیّد و سروَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
لاکھوں درُود و سلام ہوں اُن پر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

نُوری و خاکی پڑھتے ہیں اکثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
ذِکر نہیں کوئی اِس سے بڑھ کر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

عِشق کا عُنواں شہر ہے تیرا ، حُسن بداماں شہر ہے تیرا
نُور کی بارِش تیرے دَر پر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

فرشِ زمیں پر تیرا چرچا ، عرشِ بریں پر تیرا چرچا
جشن بپا ہے تیرا گھر گھر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

پیار ترا سینوں میں بسا ہے ، نام ترا ہونٹوں پہ سجا ہے
یہ بھی ترا اِحسان ہے ہم پر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

Marfat.com

شان کہیں کیا شاہِ اُمَم کی، دُھوم ہے اُنؐ کے جُود و کرم کی
شافعِ محشر، ساقیِ کوثر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

خِلقَتِ اوّل نُورِ نبیؐ ہے، اُن کے لئے یہ بزم سجی ہے
اُن کا وجود اللّٰہ کا مَظہر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

نُورِ سُبُل ہیں، ختمِ رُسُل ہیں، کامِل و اَکمل ہادیِ کُل ہیں
دینِ مُبیں کے ہادی و رَہبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

دافعِ دَرد و رَنج و اَلَم بھی، بَحرِ کرم بھی، شاہِ اُمَم بھی
تاجِ شَفاعَت آپؐ کے سَر پر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

قطبؔ کوئی اُنؐ جیسا نہیں ہے، جنؐ کے بدن کا سایہ نہیں ہے
نُور کا پیکر جِسمِ مُطَہَّر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

○

نہیں اُنؐ سا اور کوئی نبیؐ صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وہ ہیں سیّدی وہ ہیں مُرشدی صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جو دِلوں میں کیف و سُرُور ہے ، یہ نِگاہِ لُطفِ حُضُورؐ ہے
چلو مِل کے سارے پڑھو یہی صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

یہ عِبادتیں یہ ریاضتیں ، یہ سَعادتیں یہ عِنایتیں
یہ نوازِشیں ہیں حُضُورؐ کی صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

مِرے حال پر جو کَرَم ہوا ، تو مَیں بے نیازِ اَلَم ہوا
رہی بے کَسی نہ وہ مُفلِسی صَلُّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

کوئی اُنؐ سا عالی نَسب کہاں ، کوئی اُنؐ سا اُمّی لقب کہاں
ہے نِثار اُنؐ پہ ،ہر اِک نبیؑ صَلّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

مَیں ہُوں محو اُنؐ کے خیال میں، مَیں ہُوں مَست صُورتِ حال میں
مِرے دِل کو اُنؐ کی لگن لگی صَلّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

جو نبیؐ کا ذِکر بُلند ہے ، یہ عَمل خُدا کو پسند ہے
مِرا وِردِ لَب ہے نبیؐ نبیؐ صَلّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

ہیں رواں مدینے کے قافلے، جو بھی جانا چاہے وہ آ مِلے
یہ خبر ہمیں بھی مِلے کبھی صَلّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وہی حرف و صوت کی جان ہیں ، وہی قطبؔ جانِ جہان ہیں
ہیں اَساسِ عِلم و یقیں وہی صَلّوا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

○

یا حبیبِؐ خُدا سرورِ انبیاء
ہوں ہزاروں دُرود و سلام آپؐ پر
موجِ لُطف و عطا بحرِ جُود و سخا
ہوں ہزاروں دُرود و سلام آپؐ پر

آپؐ کا رُوئے اَنور جِدھر ہوگیا
ساری اُمّت کا قِبلہ اُدھر ہوگیا
آپؐ کی جو رِضا وہ خُدا کی رِضا
ہوں ہزاروں دُرود و سلام آپؐ پر

کیا فضیلَت ہے مِعراج کی رات کی
آپؐ نے اپنے مولا سے کیا بات کی
کیا کسی کو خبر! کیا کسی کو پتا
ہوں ہزاروں دُرود و سلام آپؐ پر

Marfat.com

دیکھتے یہ زمان و مکاں رہ گئے
جا کے سِدرہ پہ جبریلؑ بھی کہہ گئے
کوئی ہمسر نہیں آپؐ کی شان کا
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

آپؐ شاہِ عَجَم آپؐ شاہِ عَرَب
جانتے ہیں یہ سب، مانتے ہیں یہ سب
ہر نبیؑ سے بڑا آپؐ کا مَرتبہ
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

مالکِ ہر دو عالَم کے پیارے نبیؐ
آپؐ کے دَر کے سائل ہیں سارے نبیؑ
ہر دو عالَم کا ہے وِرد صَلِّ عَلیٰ
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

Marfat.com

گالیاں سُن کے دی ہے دُعا آپؐ نے
دُشمنوں کا بھی چاہا بَھلا آپؐ نے
آپؐ نے مُفلِسوں کو غَنی کر دیا
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

باغِ ہستی میں وجہِ بہار آپؐ ہیں
بیقراروں کے دِل کا قرار آپؐ ہیں
دَر پہ روتا جو آیا وہ ہنستا گیا
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

دست بستہ کھڑے آپؐ کے اُمَّتی
بھیجتے ہیں درُود آپؐ پر یا نبیؐ
ایک صف میں کھڑے سارے شاہ و گدا
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

Marfat.com

ہم سے ہو بھی تو کیا ہو ثنا آپؐ کی
کر رہا ہے ثنا خود خُدا آپؐ کی
آپؐ بَدرُ الدُّجیٰ آپؐ شَمسُ الضُّحیٰ
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

آپؐ کے گُلستاں کا حَسیں بانکپَن
ہیں علیؑ، فاطمہؑ اور حُسینؑ و حَسنؑ
ہم فقیروں کو ہو ان کا صدقہ عطا
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

تاجدارِ حرم یا شفیعِ اُمَم
اپنے قطبؔ حزیں پر بھی چَشمِ کرم
آپؐ کو آپؐ کی آل کا واسطہ
ہوں ہزاروں درُود و سلام آپؐ پر

Marfat.com

○

اے مِرے آقا و مولاؐ ! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام
اِفتخارِ شہرِ طیبہ ! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام

بھیجتے ہیں آپؐ کی ذاتِ مُکرّم پر دُرود
ہم بحُکمِ حق تعالیٰ ! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام

آپؐ کے دستِ شِفا سے سب نے پائی ہے شِفا
اے جہاں بھر کے مسیحا ! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام

آپؐ کی آمد کا سُن کر سَج گئے اَرض و سما
اے شبِ اَسریٰ کے دُلہا! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام

تمؐ سا کوئی عالَمِ اِمکاں میں ہو سکتا نہیں
تمؐ ہو دو عالَم میں یکتا ! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام

سجدہ گاہِ قطبؔ ہے بَس آپؐ کا نقشِ قدم
قبلۂ عُشّاق، آقاؐ ! اَلصَّلاۃُ وَالسَّلام

Marfat.com

○

مَحبُوبِؐ کبریا پہ ہمارا سلام ہو
سَرکارِ دوسَراؐ پہ ہمارا سلام ہو

سُلطانِ اَنبیا پہ ہمارا سلام ہو
سرتاجِ اَولیا پہ ہمارا سلام ہو

بھیجیں سلام دائی حلیمہؓ کے بخت پر
خوش بخت آمنہؓ پہ ہمارا سلام ہو

لَب کھولتا نہیں جو بغیرِ رِضائے حق
اُس پیکرِ رِضا پہ ہمارا سلام ہو

Marfat.com

ہو شادماں جو گُنبدِ خِضرا کو چوم کر
اُس مَوجۂ صبا پہ ہمارا سلام ہو

جِس کی ادا پہ خَندَۂ گُل کی ادا نِثار
اُس کی ہر اِک ادا پہ ہمارا سلام ہو

دُکھ سہہ کے جِس نے سُکھ کو جہاں میں دیا فَروغ
اُس مَخزَنِ وَفا پہ ہمارا سلام ہو

دردآشنا و مُونس و غمخوارِ عاصیاں
دُکھیوں کے ہمنوا پہ ہمارا سلام ہو

لاکھوں سلام قطبؔ! رِسالت مآبؐ پر
اُمَّت کے رہنما پہ ہمارا سلام ہو

○

یانبیؐ سلامُ علیکَ یارسولؐ سلامُ علیکَ
یاحبیبؐ سلامُ علیکَ صلوٰۃُ اللہ علیکَ

راحتِ قلبِ تپاں ہو
چارۂ دردِ نہاں ہو
نازشِ پیغمبراں ہو
تم شہِ کون و مکاں ہو

یانبیؐ سلامُ علیکَ یارسولؐ سلامُ علیکَ
یاحبیبؐ سلامُ علیکَ صلوٰۃُ اللہ علیکَ

Marfat.com

اے ھُدیٰ کے نُور والے
چار سُو تیرے اُجالے
روز و شَب کرتا ہُوں نالے
اپنے قدموں میں بُلا لے

یا نبیؐ سَلامُ عَلَیکَ یا رَسُولؐ سَلامُ عَلَیکَ
یا حَبِیبؐ سَلامُ عَلَیکَ صَلوٰۃُ اللہ عَلَیکَ

آپؐ سُلطانِ زَماں بھی
کاشفِ سِرِّ نِہاں بھی
نوشہٗ بزمِ جہاں بھی
تکیہ گاہِ بے کَساں بھی

یا نبیؐ سَلامُ عَلَیکَ یا رَسُولؐ سَلامُ عَلَیکَ
یا حَبِیبؐ سَلامُ عَلَیکَ صَلوٰۃُ اللہ عَلَیکَ

Marfat.com

اے امیر بزمِ عالمؐ
سرورِ اولادِ آدمؑ
ہجر میں ہونٹوں پہ ہے دم
رحم کُن بر جانِ پُر غم

یا نبیؐ سلامُ علیکَ یا رسُولؐ سلامُ علیکَ
یا حبیبؐ سلامُ علیکَ صلوٰۃُ اللہ علیکَ

آپؐ ہیں فخرِ زمانہ
حق کے محبوبِ یگانہ
ہم غریبوں کا ٹھکانہ
آپؐ ہی کا آستانہ

یا نبیؐ سلامُ علیکَ یا رسُولؐ سلامُ علیکَ
یا حبیبؐ سلامُ علیکَ صلوٰۃُ اللہ علیکَ

Marfat.com

واسطہ غوثِ جلیؒ کا
پیشوائے ہر ولی کا
واسطہ مہرِ علیؒ کا
اِذن ہو طیبہ گلی کا

یا نبیؐ سلامٌ علیکَ یا رسولؐ سلامٌ علیکَ
یا حبیبؐ سلامٌ علیکَ صلوٰۃُ اللہ علیکَ

آپؐ محبوبِ خُدا ہیں
سرورِ ہر دوسرا ہیں
شافعِ روزِ جزا ہیں
قطبؒ کے مُشکل کُشا ہیں

یا نبیؐ سلامٌ علیکَ یا رسولؐ سلامٌ علیکَ
یا حبیبؐ سلامٌ علیکَ صلوٰۃُ اللہ علیکَ

Marfat.com

پیر سیّد غلام قطب الحق گیلانی

کی دیگر مطبوعات

حقائق و معارف — حضرت پیر سیّد غلام محی الدّین گیلانی "بابوجی" قدس سرہٗ — مطبوعہ

کی حیاتِ طیبہ کے مختصر حالات اور منتخب مکتوبات کے اقتباسات پر مشتمل تالیف

ثنائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — مجموعۂ نعت — زیرِ طبع

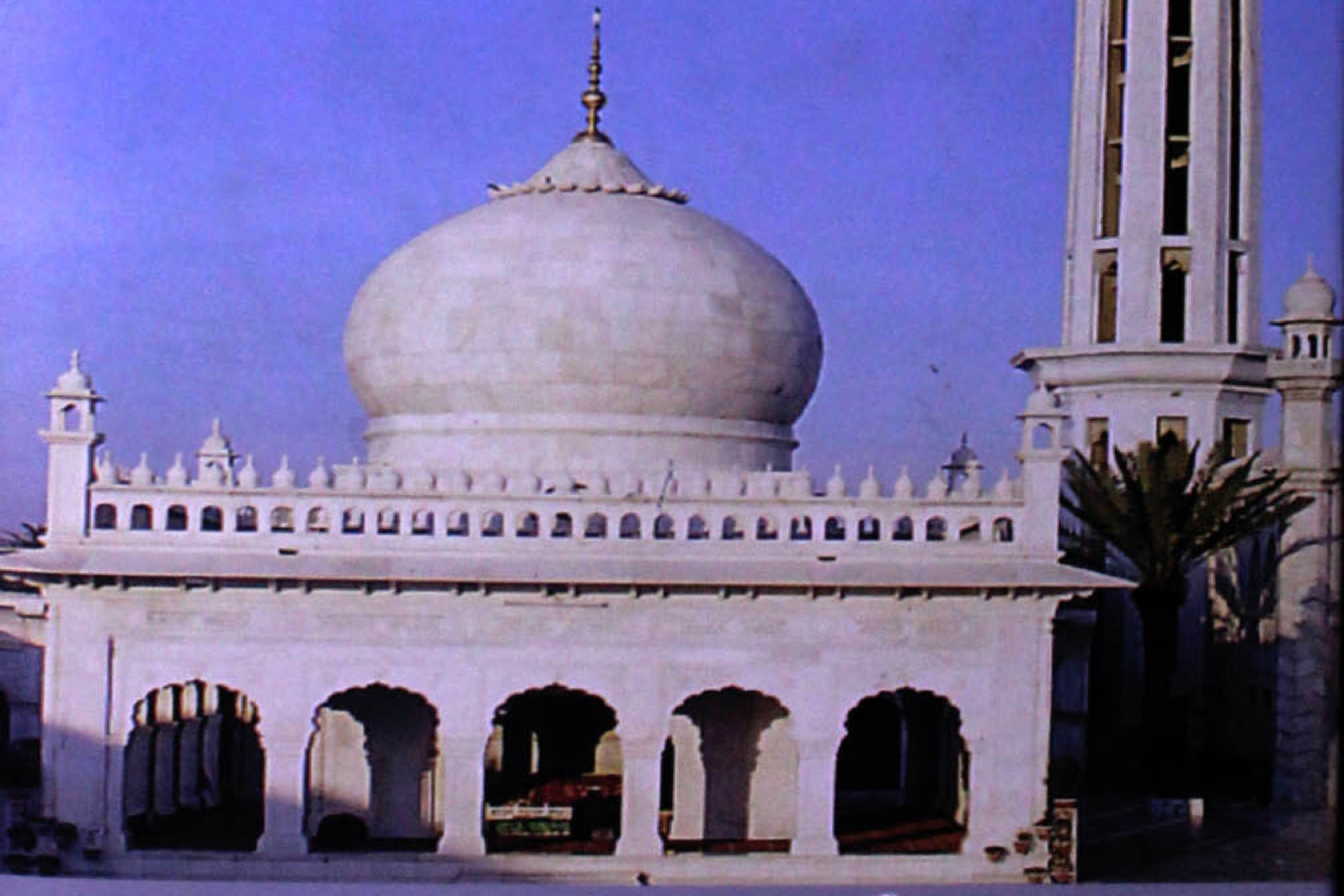

سنگی پبلیشرز، درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف، اسلام آباد

Marfat.com